DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 08.04.2025

| نمبرشمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | بلوچستان کی قیمتی معدنیات سے ملک کی تقدیر سنور سکتی ہے، گورنر | جنگ ودیگراخبارات |
| 02 | سردار اختر مینگل سے بات چیت کے تین دور ہو چکے حکومت کی سنجیدہ کوششوں کا مثبت جواب نہیں ملا ،سرفراز بگٹی | جنگ ودیگراخبارات |
| 03 | بلوچستان کے لوگ باشعور اور دہشتگردی کیخلاف متحد ہیں، ظہور بلیدی | انتخاب ودیگراخبارات |
| 04 | صوبے میں تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل سے ترقی کا انقلاب برپا ہوگا، سلیم کھوسہ | مشرق ودیگراخبارات |
| 05 | سیاسی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر آ کر خطے کی کامیابی کیلئے کردار ادا کریں، بخت محمد کاکڑ | جنگ ودیگراخبارات |
| 06 | بلوچستان میں انٹرنیٹ کا استعمال دہشتگردی میں ہوتا ہے، شیزہ فاطمہ وفاقی وزیر | مشرق ودیگراخبارات |
| 07 | کوئٹہ سمیت کئی علاقوں میں موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بند رہی | جنگ ودیگراخبارات |
| 08 | بلوچستان میں انٹرنیٹ مسائل، وزارت داخلہ حکام قائمہ کمیٹی میں طلب | جنگ ودیگراخبارات |
| 09 | بلوچستان قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے، بلال کاکڑ | جنگ ودیگراخبارات |
| 10 | کوئٹہ میں تعلیمی سال میں مہنگائی کا طوفان | جنگ ودیگراخبارات |
| 11 | میوند بریگیڈ سے سبکدوش کمانڈنٹ کے اعزاز میں الوداعی تقریب | جنگ ودیگراخبارات |
| 12 | کوئٹہ قلات سمیت کئی علاقوں میں موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس پھر بند | جنگ ودیگراخبارات |
| 13 | انٹرنیشنل قوانین کے مطابق افغان مہاجرین کو پاکستانی شہریت دی جائے، نواب ایاز | جنگ ودیگراخبارات |
| 14 | وفاق بلوچستان کو آئینی حقوق دینے کیلئے جامع پالیسی مرتب کرے، مولانا واسع | جنگ ودیگراخبارات |
| 15 | بلوچستان کے مسائل مذاکرات سے ہی سدھارے جاسکتے ہیں، جمعیت نظریاتی | جنگ ودیگراخبارات |
| 16 | حکومت سیاسی جمہوری عمل سے خوفزدہ ہے، ڈاکٹر مالک | جنگ ودیگراخبارات |
| 17 | بی این پی کی اپیل پر آج شٹر ڈاؤن مختلف سیاسی جماعتوں نے حمایت کردی | جنگ ودیگراخبارات |
| 18 | افغان کڈ وال عوام کی جبری بے دخلی آمدن کا ذریعہ بن چکی ہے، خوشحال کاکڑ | جنگ ودیگراخبارات |
| 19 | عوام اور مزدوروں کو غلام بنانے کی روش تبدیلی کی جائے، رمضان اچکزئی | جنگ ودیگراخبارات |

## امن وامان:

بارکھان میں ندی سے تین افراد کی لاشیں برآمد، قلات نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق، جھل مگسی میں کالعدم تنظیم کا دہشتگرد گرفتار، دھماکہ خیز مواد برآمد، قلات کے علاقے کپوتہ سے لاپتہ نوجوان کی نعش ملی، تربت کے علاقے میں ملک آباد میں فائرنگ سے ایک شخص جان بحق، سوراب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پی پی کے ضلعی رہنما قتل، ڈیرہ مراد جمالی میں نامعلوم ڈاکو ہندو تاجر سے تین لاکھ روپے لوٹ کر فرار

## عوامی مسائل:

سمنگلی روڈ خروٹ آباد گردونواح میں مسائل کے انبار لگ گئے، حکام خاموش، بارشیں نہ ہونے سے ڈیمز میں پانی کی سطح میں نمایاں کمی، نواں کلی میں تجاوزات کی بھرمار ٹریفک کی روانی متاثر

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 08.04.2025

## ادریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیکیورٹی کی غیر معمولی صورتحال دیر پا امن کیلئے کوششیں!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سیکیورٹی کی صورتحال کا مسئلہ دیرینہ ہے مگر حالیہ چند ماہ کے دوران امن وامان کی صورتحال نے صوبے کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے کیونکہ ماضی کی نسبت اس کی شدت زیادہ ہے۔ سب کی توجہ بلوچستان میں دیر پا اور مستقل امن لانے پر مرکوز ہے۔ حکومت، سیکیورٹی ادارے، سیاسی جماعتوں کی تمام تر توجہ بلوچستان پر ہے۔ اس سے قبل ماضی میں بھی بلوچستان میں سیاسی استحکام لانے کے حوالے سے کوششیں کی گئیں مگر اس کے دوررس نتائج برآمد نہیں ہوئے بلوچستان میں مستقل امن کیلئے یقیناً اہم سیاسی جماعتوں خاص کر بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز کا مرکزی کردار ہے جو ڈائیلاگ کیلئے راستہ نکالے کیونکہ جس طرح سے حالات خرابی کی طرف جارہے ہیں اس میں طاقت کا عنصر غالب آئے گا اور سیاسی ڈائیلاگ پیچھے رہ جائیگی۔ ریاست قیام امن کیلئے اپنی رٹ قائم کرنے کی ہر ممکن اور غیر معمولی اقدامات اٹھائے گی۔ گزشتہ روز پاک فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر کی زیر صدارت کور کمانڈرز کانفرنس کے شرکاء کو خطے کی موجودہ صورتحال، قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز اور بڑھتے ہوئے خطرات کے جواب میں پاکستان کی حکمت عملی پر بریفنگ دی گئی جبکہ کانفرنس میں علاقائی اور داخلی سلامتی کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فورم نے ہر قیمت پر بلاتفریق دہشت گردی کو ختم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرنے والوں سے پوری طاقت سے نمٹا جائے گا اور ملک دشمن عناصر، سہولت کاروں اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کے خلاف ریاست پوری طاقت سے نمٹے گی۔

## ادریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں مزید نادرا کے دفاتر کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کا عمل تیز ملکی معیشت اور امن وامان کیلئے مثبت نتائج کی توقع**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Focusing on basic amenities**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

## مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**دہشت گردوں کی حمایت**" کے عنوان سے ایس اے زاہد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**اسے میں کیا سمجھوں؟**" کے عنوان سے مریم گیلانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 08 APR 2025 Page No. ______

# بلوچستان کی قیمتی معدنیات سے ملک کی تقدیر سنور سکتی ہے، گورنر

**مائننگ سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دیکر صوبے سے غربت، احساس محرومی اور بیروزگار کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکتا ہے**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلاشبہ بلوچستان کی قیمتی معدنیات سے پورے پاکستان کی تقدیر سنور سکتی ہے جس کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لانا انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان میں مختلف معدنیات کی پروسیسنگ پلانٹس کے قیام کے ذریعے ہم اپنے تمام تر قیمتی قدرتی وسائل و معدنیات کی قدر میں اضافہ کر سکتے ہیں اور اپنی اقتصادی ترقی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ سردست ''مائننگ سیکٹر'' کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیکر صوبے سے شدید غربت، احساس محرومی اور بیروزگار کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کی توجہ پاکستان میں سرمایہ کاری کی جانب مبذول کرانے، ملکی معاشی نظام کو استحکام بخشنے اور دیگر اقتصادی اہداف کے حصول کے حوالے سے ''پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025'' کی منعقد ہونے والی کانفرنس کو خوش آئند قرار دیا۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات کی ترقی میں ہمارے قومی سرمایہ کار بھی کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ضروری ہے کہ ہمارے اپنے صوبے کے صنعتکار اور تاجر پرائیویٹ پبلک پارٹنرشپ کے تحت معدنیات سمیت بلوچستان کے دیگر سیکٹرز جیسے تعلیم، صحت، انرجی، زراعت اور لائیو اسٹاک تک اپنی کاروباری سرگرمیوں کو پھیلا دیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بدقسمتی سے ہم نے ماضی میں پروسسنگ پلانٹس قائم نہیں کیے گئے جس کی وجہ سے ہم آج پروسیسنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کے ویلیو ایڈڈ فوائد سے محروم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

# بلوچستان کی قیمتی معدنیات کو عوام کی فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لایا جائے، گورنر

**معدنیات کی پروسیسنگ پلانٹس کے قیام کے ذریعے تمام تر قیمتی قدرتی وسائل و معدنیات کی قدر میں اضافہ کر سکتے ہیں**

**مائننگ سیکٹر کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیکر صوبے سے شدید غربت، احساس محرومی اور بیروزگار کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکتا ہے**

**بلوچستان میں معدنیات کی ترقی میں ہمارے قومی سرمایہ کار بھی کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں، جعفر مندوخیل کا تقریب سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلاشبہ بلوچستان کے قیمتی معدنیات سے پورے پاکستان......

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

کی تقدیر سنور سکتی ہے جس کو عوام کے فلاح و بہبود کیلئے بروئے کار لانا انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان میں مختلف معدنیات کی پروسیسنگ پلانٹس کے قیام کے ذریعے ہم اپنے تمام تر قیمتی قدرتی وسائل و معدنیات کی قدر میں اضافہ کر سکتے ہیں اور اپنی اقتصادی ترقی کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ سردست "مائننگ سیکٹر" کو وفاقی سطح پر انڈسٹری کا درجہ دیکر صوبے سے شدید غربت، احساس محرومی اور بیروزگار کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کی توجہ پاکستان میں سرمایہ کاری کی جانب مبذول کرانے، ملکی معاشی نظام کو استحکام بخشنے اور دیگر اقتصادی اہداف کے حصول کے حوالے سے "پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم "2025 کی منعقد ہونے والی کانفرنس کو خوش آئند قرار دیا۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں معدنیات کی ترقی میں ہمارے قومی سرمایہ کار بھی کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 9 شوال المکرم 1446ھ 8 اپریل 2025ء | نمبر 96

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے نوابزادہ اسرار زہری اور سردار کمال بنگلزئی ملاقات کررہے ہیں

’’پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے تو رائٹ ٹو اسمبل کا اختیار حکومت کا، سب کو یہ آئینی اختیار تسلیم کرنا ہوگا‘‘

# سردار اختر مینگل سے بات چیت کے تین دور ہوچکے، حکومتی سنجیدہ کوششوں کا مثبت جواب نہیں ملا، سرفراز بگٹی

مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا، میر اسرار زہری اور سردار کمال سے گفتگو، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم ’’رائٹ ........ (باقی صفحہ 3 نمبر 36)

ٹو اسمبل‘‘ کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج سمیت مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہوچکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی روابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے ........ (باقی صفحہ 3 نمبر 37)

درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہوجائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کردیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کرکے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کردی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کرلیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کرکے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا۔

## سفاک دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچانا قوم کی آواز ہے، سرفراز بگٹی

ڈی آئی خان میں 9 خوارج جہنم واصل کیے جانے پر وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈی آئی خان کے علاقے کلاچی میں خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشن میں اہم دہشت گرد شریں سمیت 9 خوارج کے جہنم واصل کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شریں جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملک شاہ گورگیج، اصغر رند و دیگر ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 09 شوال 1446ھ 08 اپریل 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 280

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 30 روپے


# پیراشوٹ اسکیم کلچر دفن ہو چکا، ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، وزیر اعلیٰ

**سردار اختر مینگل سے بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں**

**پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا، سردار اختر مینگل سے بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں**

**حکومت نے سردار اختر مینگل کے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا، حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا**

**میر سرفراز بگٹی سے میر اسرار اللہ زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی کی ملاقات، قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور، سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق**

**عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا، عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان**

**دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے، عوام دربدر ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں، یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں، عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا، اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کئے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کر کے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے، اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے

CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر علی رند، ڈسٹرکٹ چیئرمین کیچ امیر حوتم ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار زہری، سردار کمال بنگلزئی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکوم

Da

Bullet No.

ge No.

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، پارلیمانی سیکرٹری انرجی میر اصغر علی رند اور ڈسٹرکٹ چیئرمین کیچ امیر موتم ملاقات کررہے ہیں


روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 115 | منگل، 9 شوال، 8 اپریل 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے


# عادی غیر حاضر ملازمین کو گھر بھیج دیا جائے گا، وزیراعلیٰ

## دیہی علاقوں میں اکثر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے، گورننس کی خامیوں سے متعلق رپورٹ بنائی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پبلک سیکٹر (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا

انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کر کے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے، اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے۔

## ڈی آئی خان میں فورسز کا کامیاب آپریشن خوش آئند، دہشتگردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈی آئی خان کے علاقے کلوارہ میں خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشن میں (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

اہم دہشت گرد شریں سمیت 9 خوارج کے جہنم واصل کیے جانے پر سیکورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شریں جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے جاری سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران بھی فورسز کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

# رائٹ ٹو اسمبل کا اختیار صرف حکومت کے پاس، سرفراز بگٹی

## اختر مینگل سے بات چیت میں مسئلے کے حل کی کوشش کی مگر مثبت جواب نہیں ملا

## پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، اسرار زہری، سردار کمال بنگلزئی سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ اب تک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈلاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7


THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 منگل 08 اپریل 2025ء بمطابق 09 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 95


# مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا، میر سرفراز بگٹی

عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دل جمعی سے کام کرنا ہوگا وزیراعلیٰ بلوچستان گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات پر چیف سیکرٹری نے بریفنگ دی

پی ایس ڈی پی پر پیش رفت اور گورنس کی بہتری کے حوالے سے اجلاس منعقد صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی چیف سیکرٹری سمیت تمام صوبائی سیکرٹریز شریک ہوئے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں

## حکومت کے رائٹ ٹو اسمبل کے آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی

**پرامن احتجاج ہر شہری کا حق ہے، وزیراعلیٰ سے میر اسرار زہری اور سردار کمال بنگلزئی کی ملاقات**

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ اب تک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈلاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

## ریاست ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، وزیراعلیٰ

**سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے، ڈی آئی خان آپریشن پر خراج تحسین**

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈی آئی خان کے علاقے کلاچی میں خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشن میں اہم دہشت گردوں سمیت 9 خوارج کے جہنم واصل کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شرپسند جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے جاری سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران بھی فورسز کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | منگل 08 اپریل 2025ء بمطابق 09 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔95

**حکومت اوراختر مینگل کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈلاک برقرار**

# دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے، بلوچستان میں پیراشوٹ اسکیم کلچر دفن ہو چکا، سرفراز بگٹی

**پالیسی دینا حکومت کا کام، عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے، سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا، اجلاس سے خطاب**

**حکومت نے سردار اختر مینگل کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک تسلیم کیا ہے حکومت مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا، سردار کمال بنگلزئی، اسرار زہری سے ملاقات میں گفتگو**

**دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شرین جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے، بیان**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات

(بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

ومنصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس

بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک بحال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کردیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام در بدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کرکے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی وترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی

منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کردی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کرلیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کرکے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کرکے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہوچکا ہے، اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے۔ دریں اثناء پی کو پیپلز پارٹی کے رہنما میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی وانتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہوچکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے

تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈلاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا، علاوہ ازیں اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شرین جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہورہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے جاری سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران بھی فورسز کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

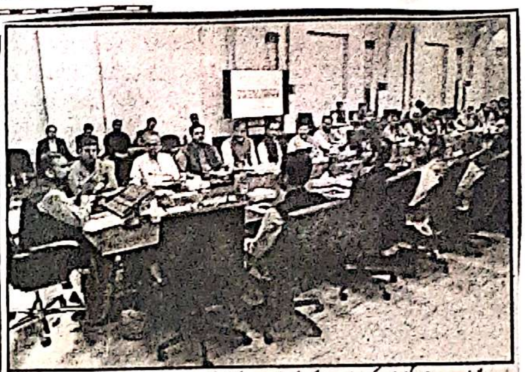

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | منگل 08 اپریل 2025ء، 09 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 216

# پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

**کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے، ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی**

**دہشتگردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شرپسند جیسے سفاک دہشتگرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے، وزیراعلیٰ کا 9 خوارج کے جہنم واصل کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز | بگٹی نے ڈی آئی خان کے علاقے نکوارہ میں خفیہ اطلاع پر کیے | گئے آپریشن میں اہم دہشت گرد شریں سمیت 9 خوارج کے جہنم | واصل کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شریں جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے جاری سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران بھی فورسز کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔

# عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

**سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا**

**دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں، اجلاس سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈ جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کر کے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے، اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 11

روزنامہ میزان کوئٹہ

منگل 08 اپریل 2025ء 09 شوال المکرم 1446ھ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

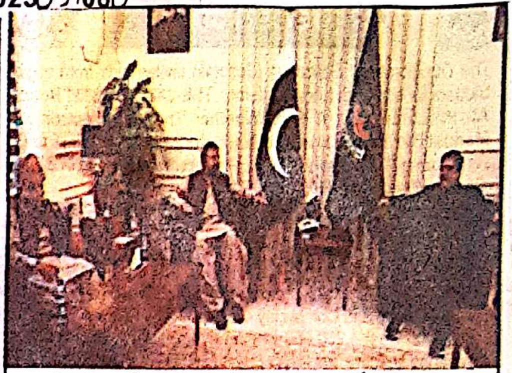

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، پارلیمانی سیکرٹری انرجی میر اصغر علی رند اور ڈسٹرکٹ چیئرمین کیچ امیر موتم ملاقات کر رہے ہیں۔

# پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، سرفراز بگٹی

**"رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا**

**نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو (بقیہ 28 صفحہ 2 پر)

اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابھی سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کئے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈلاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 51 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | جلد 28

منگل 8 اپریل 2025ء | 9 شوال | 1446ھ

# پیراشوٹ سکیم کلچر دفن، عوامی مفاد والے منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہونگے، وزیراعلیٰ بلوچستان

## ایس بی کے تحت میرٹ پر منتخب اساتذہ 18 اپریل تک تعینات، مزید 1800 سکول فعال ہو جائیں گے، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

## عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا، وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کر دیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ دو ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ پالیسی دینا حکومت کا کام ہے جبکہ عملدرآمد افسران کی ذمہ داری ہے اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے سرکاری سطح پر معیاری پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے اور مانگی ڈیم کا منصوبہ جلد مکمل کر کے آبی ترسیل شروع کرنے کی ہدایت بھی جاری کی انہوں نے واضح کیا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ عوامی ضروریات سے ہم آہنگ ہوگا اس لئے تمام محکمے منصوبہ بندی کرتے وقت عام آدمی کی ضروریات کو مدنظر رکھیں وزیراعلیٰ نے ترقیاتی وسائل کے ضیاع کو روکنے، اسکیموں کی چوری اور فروخت کے کلچر کے خاتمے کا دوٹوک اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "پیراشوٹ اسکیم" کلچر دفن ہو چکا ہے، اب صرف عوامی مفاد سے ہم آہنگ منصوبے ہی بجٹ کا حصہ ہوں گے اور قانونی تقاضوں کے مطابق منظوری کے بعد ہی بجٹ میں شامل ہوں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار اللہ زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر میر محمد انور ناصر

Bullet No. 1 Page No. 13

# ریاست دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی

وزیراعلیٰ بلوچستان

**دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شریں جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے**

**سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہورہا ہے بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈی آئی خان کے علاقے کلواڑہ میں خفیہ اطلاع پر کیے گئے آپریشن میں اہم دہشت گرد شریں سمیت 9 خوارج کے جہنم واصل کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی میں ملوث عناصر کا انجام ہمیشہ عبرتناک ہوتا ہے شریں جیسے سفاک دہشت گرد جو معصوم شہریوں اور ہمارے جوانوں کے خون سے ہاتھ رنگتے ہیں، انہیں کیفر کردار تک پہنچانا پوری قوم کی آواز ہے انہوں نے کہا کہ کیپٹن حسنین اختر شہید کے قاتل کو انجام تک پہنچا کر سیکیورٹی فورسز نے نہ صرف قوم کا سر فخر سے بلند کیا بلکہ شہداء کے لہو کا حساب بھی چکا دیا انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور بہادری کی بدولت ملک میں امن قائم ہو رہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست پاکستان ہر قیمت پر دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی، اور بلوچستان حکومت مکمل طور پر پاک فوج اور دیگر اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے انہوں نے جاری سینیٹائزیشن آپریشن کے دوران بھی فورسز کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا

# حکومت مسئلہ کے سیاسی حل کیلئے سنجیدہ، اختر مینگل نے مثبت جواب نہیں دیا

سرفراز بگٹی

**پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق، رائٹ ٹو اسمبل کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس، سب کو تسلیم کرنا ہوگا، وزیراعلیٰ بلوچستان**

**ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہوچکے، تین مطالبات میں سے ایک تسلیم کیا، مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا، میر اسرار زہری اور سردار کمال خان سے گفتگو**

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈ لاک برقرار رہا اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان نے بلوچستان میں پائیدار قیام امن کیلئے اجتماعی کوششوں کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے سیاسی رابطے اور بات چیت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet N

e No/15

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 20 | منگل 08 اپریل 2025، 09 شوال 1446ھ | شمارہ 358

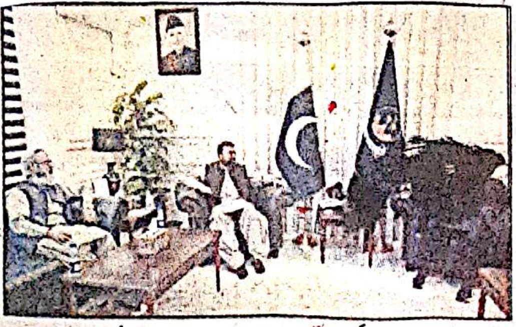

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار اللہ زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

# عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

## عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا

## بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت بقیہ 4 صفحہ 6 پر

کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈیلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے۔

# پر امن احتجاج ہر شہری کا حق، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا حق حکومت کے پاس ہے، وزیر اعلیٰ

## وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات

## تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پر امن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو بقیہ 3 صفحہ 6 پر

اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نوابزادہ میر اسرار اللہ خان زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا دوران ہر دو رہنماؤں نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے جاری احتجاج، مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دونوں رہنماؤں کو سیاسی و انتظامی سطح پر کی جانے والی حکومتی کاوشوں سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ ابتک سردار اختر مینگل کے ساتھ بات چیت کے تین دور ہو چکے ہیں حکومت نے ان کی جانب سے پیش کیے گئے تین مطالبات میں سے ایک مطالبہ تسلیم کیا ہے حکومت نے مسئلے کے سیاسی حل کی سنجیدہ کوشش کی لیکن دوسری جانب سے مثبت جواب نہیں آیا جس کی وجہ سے ڈیڈلاک برقرار رہا۔

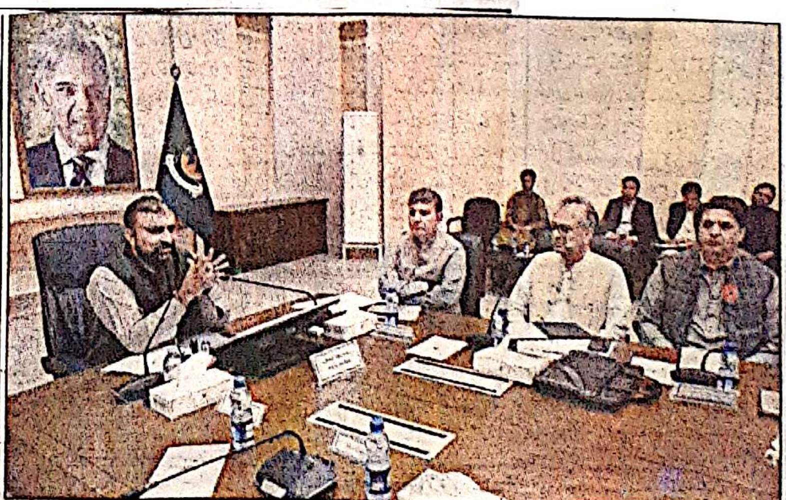

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

16

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ میر اسرار زہری اور سردار کمال خان بنگلزئی ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | منگل 8 اپریل 2025ء 9 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 96

# عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا

## وزیراعلیٰ بلوچستان

### بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے

### پرامن احتجاج ہر شہری کا آئینی حق ہے، تاہم "رائٹ ٹو اسمبل" کے استعمال کا اختیار حکومت کے پاس ہے اور سب کو اس آئینی اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا

کوئٹہ (خ ن، اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل کے حل سے عوام اور ریاست کے درمیان باہمی اعتماد مضبوط ہوگا عام آدمی کو سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے سرکاری مشینری کو دلجمعی سے کام کرنا ہوگا یہ بات انہوں نے پیر کو یہاں پبلک سیکٹرڈ ویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان سمیت تمام محکموں کے سیکرٹریز شریک ہوئے اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، تکمیل اور سروس ڈلیوری نظام میں اصلاحات پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گورننس کی بہتری اور سرکاری خدمات کی فراہمی سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان کے 3400 بند اسکولوں میں سے 1400 اسکول کھل گئے ہیں، جبکہ ایس بی کے تحت اساتذہ کی بھرتی کے بعد مزید 1800 اسکول رواں ماہ کے اختتام تک فعال ہو جائیں گے باقی تقریباً 200 اسکول تیسرے مرحلے میں کھولے جائیں گے سیکرٹری تعلیم صالح محمد ناصر نے اجلاس کو بتایا کہ 18 اپریل تک میرٹ پر منتخب اساتذہ کو تعیناتی کے احکامات جاری کردیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ عادی غیر حاضر اہلکاروں کو گھر بھیج دیا جائے گا انہوں نے اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ دیہی علاقوں میں بیشتر افسران دفاتر میں موجود نہیں ہوتے جس سے عوام دربدر ہوتے ہیں اور مشکلات جھیلتے ہیں یہ صورتحال قطعی قابل برداشت نہیں انہوں نے بلدیاتی نمائندوں کو ہدایت کی کہ وہ اساتذہ، ڈاکٹروں اور لائن ڈیپارٹمنٹس کے ملازمین کی حاضری کی مانیٹرنگ کریں اور غیر حاضر ملازمین اور گورننس کی خامیوں سے متعلق جائزہ رپورٹ مرتب کر کے سفارشات مرتب کریں ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقی حافظ عبدالباسط نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت گزشتہ پیش رفت جائزہ اجلاسوں میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور پیش رفت تیز کر دی گئی ہے اور آئندہ ماہ تک 90 فیصد ترقیاتی منصوبے مکمل کر لیے جائیں گے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں پہلی بار ترقیاتی منصوبوں میں تیز رفتار پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے گزشتہ کئی سالوں سے جاری آن گوئنگ منصوبوں کو یکمشت فنڈز جاری کر کے رواں مالی سال مکمل کیا جائے گا تاکہ ان کا مستقل بوجھ ختم کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ بعض محکمہ جاتی رکاوٹوں کی وجہ سے فنڈز میں تاخیر سے منصوبوں کی لاگت میں اضافہ ہوتا ہے، جس کا تدارک ناگزیر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سست روی کے شکار منصوبوں پر کام کرنے والی کمپنیوں کو بلیک لسٹ کیا جائے، جبکہ مختص وسائل کا بروقت استعمال نہ کرنے والے محکموں کو سخت احتساب کا سامنا کرنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک سیکٹرڈ ویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت اور گورننس کی بہتری سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
08 APR 2025
Quetta
No. 17

# CM urges respect for constitutional process

**By Our Reporter**

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reiterated that the right to peaceful assembly is protected under the Constitution, but stressed that such gatherings must be held with government permission and in accordance with legal procedures.

He made these remarks during a meeting with Nawabzada Mir Israrullah Khan Zehri and Sardar Kamal Khan Bangulzai on Monday. The leaders discussed the ongoing protest by the Balochistan National Party (Mengal) and the broader political situation in the province.

Bugti briefed them on the government's political and administrative efforts to resolve the matter. He revealed that three rounds of dialogue had been held with BNP leader Sardar Akhtar Mengal, and that the government had agreed to one of the three demands presented.

Despite these sincere efforts to reach a political solution, the chief minister said that no constructive response was received, resulting in a stalemate. However, all parties at the meeting agreed to continue pursuing political dialogue and collaborative efforts to achieve lasting peace and stability in Balochistan.

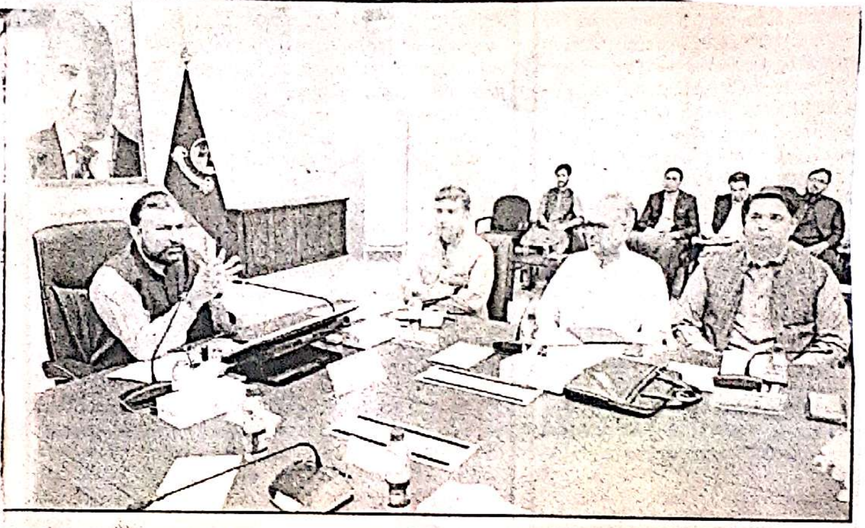

CM Sarfaraz Bugti expressing his views during a review meeting on progress of PSDP and governance.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 08 APR 2025 Page No. 18

# CM for reopening closed school & timely teacher recruitment

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has declared education a top priority for his government, announcing concrete steps to reopen closed schools, ensure timely teacher recruitment, and crack down on absenteeism in the education sector. He emphasized that improving access to education, especially in rural areas, is essential for the province's development.

He shared these views while chairing a meeting to review the progress of the Public Sector Development Program (PSDP) and discuss governance reforms in the province.

The meeting was attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary for Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Additional Chief Secretary for Home Zahid Saleem, Principal Secretary to the CM Baber Khan, and secretaries from all departments.

The participants reviewed the progress, completion status, and reforms related to service delivery in development projects in detail.

Chief Secretary Shakeel Qadir Khan briefed the meeting on various governance improvements. He revealed that out of 3,400 previously closed schools in the province, 1,400 have been reopened. He added that with the recent recruitment of teachers under the School Education Department, another 1,800 schools would become operational by the end of this month, with the remaining 200 set to reopen in a third phase.

Secretary of Education Saleh Muhammad Nasar informed the meeting that appointment orders for teachers recruited on merit would be issued by April 18.

Expressing concern over absenteeism in government departments, Chief Minister Bugti directed strict action against habitual absentees. He emphasized that such behavior is particularly harmful in rural areas, where the absence of government officials disrupts essential services and causes hardship for the public.

He instructed local government representatives to closely monitor the attendance of teachers, doctors, and staff in line departments, and to compile detailed reports on absenteeism and governance issues, along with recommendations for improvement. During his briefing, Additional Chief Secretary for Planning and Development Hafiz Abdul Basit said that, in line with directives from previous meetings, the pace of spending and project implementation had significantly improved, with 90 percent of development projects expected to be completed by next month.

For the first time, Chief Minister Bugti noted, development projects in Balochistan were progressing rapidly. He said that by ensuring the release of funds, long-pending projects would be completed within the current fiscal year, thereby reducing the long-term financial burden on the government.

He further pointed out that delays in fund disbursement due to departmental bottlenecks often lead to cost escalations, and that this issue needs urgent resolution.

Bugti warned that construction companies responsible for sluggish progress would be blacklisted, and departments failing to utilize allocated funds in a timely manner would be held strictly accountable. He emphasized that while the government sets policies, it is the responsibility of officers to implement them effectively.

The Chief Minister also directed the immediate launch of a standard public transport system and ordered the expedited completion of the Mangi Dam project to begin water distribution as soon as possible. He concluded by reiterating that the upcoming budget would be designed to reflect the needs of the public. He urged all departments to prioritize projects that directly benefit the people during the planning process.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

BT Balochistan T

Publication of 92 MEDIA GROUP

18

Founded

balochistantimes.pk @baloc

VOL XLV No. 1062 QUETTA Tuesday April 08, 2025 /Sha

# Bugti for including public interest projects in next budget

## Pays rich tribute to forces for killing of 9 Khawarij

**Staff Report**

**QUETTA:** Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti emphasized that the culture of "parachute schemes" in public sector development program should be stop and included the public interest projects in the next provincial budget.

He shared these views during a meeting on the progress of the Public Sector Development Program and governance improvements in the province.

The meeting, chaired by the Chief Minister, was attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary for Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Additional Chief Secretary for Home Zahid Saleem, Principal Secretary to CM, Baber Khan, and secretaries of all departments.

During the meeting, the progress, completion, and reforms in service delivery systems of development projects were reviewed in detailed.

Chief Secretary Shakeel Qadir Khan briefed the meeting on governance improvements, revealing that out of 3,400 closed schools in the province, 1,400 have been reopened.

He also mentioned that following the recruitment of teachers under the School Education Department, an additional 1,800 schools would be operational by the end of this month and the remaining 200 schools are expected to be reopened in the third phase.Secretary of Education, Saleh Muhammad Nasar, added that appointment orders for teachers selected on merit would be issued by April 18.

Expressing concern over absenteeism in government departments, the Chief Minister directed strict action against habitual absentee employees and remarked that such behavior is unacceptable, especially in rural areas where people suffer due to officials' absence from duties, leaving the public facing difficulties. Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti on Monday paid rich tribute to the security forces for the killing of 9 Khawarij including the important terrorist Shirin in the operation conducted on a tip-off in the Takwara area of DI Khan. In his a statement issued here, the CM said that the fate of elements involved in terrorism is always exemplary, brutal terrorists like Shirin who stain their hands with the blood of innocent citizens and our soldiers saying that it is the voice of the entire nation to bring them to justice.

He said that by bringing the murderer of Captain Hasnain Akhtar Shaheed to justice, the security forces not only raised the nation's head with pride but also paid the price for the blood of the martyrs. He said that the durable peace is being established in the country due to the sacrifices and bravery of the security forces. The CM said that the state of Pakistan would uproot terrorism at all costs and Balochistan government fully stands by the Pakistan Army and other institutions.

He also expressed his best wishes for the success of the forces during the ongoing sanitization operation and said that the enemies of Pakistan would not be forgiven under any circumstances. He called this situation unacceptable and directed local government representatives to monitor the attendance of teachers, doctors, and employees in line departments. Bugti instructed them to compile reports on absenteeism and governance issues, with recommendations for improvement.

In his briefing, Additional Chief Secretary for Planning and Development, Hafiz Abdul Basit, said that following the directives issued in previous review meetings, the pace of expenditures and progress on development projects has accelerated, with 90 percent of the projects expected to be completed by next month. For the first time, Chief Minister Bugti noted, there has been rapid progress on development projects in Balochistan. He mentioned that long-standing ongoing projects would be completed within the current financial year by releasing funds, which would eliminate their long-term financial burden. He further explained that delays in funds due to departmental obstacles often lead to increased costs for projects, and this issue must be addressed.

CamScanner

## بلوچستان کے لوگ باشعور اور دہشتگردی کے خلاف متحد ہیں، ظہور بلیدی

### تمام سیاسی پارٹیوں کو دہشتگردوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی بنانی چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میر ظہور بلیدی نے بلوچستان کے تمام سیاسی پارٹیاں دہشتگردوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی بنانی چاہیے ہماری کچھ قوم پرست پارٹیوں کا اپی وائی سی کے آنے کے بعد ان کا گراف گر چکا تھا بلوچستان کے لوگ بڑے باشعور اور دہشتگردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ہیں حکومت بلوچستان بی این پی کے ساتھ مذاکرات کی شکل میں لچک دیکھا رہی ہے ان کو بھی سمجھ ......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

آنی چاہیے کہ انتشار پھیلانے سے ان کو کچھ نہیں ملے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے حالات ویسے بگڑے ہوئے ہیں اور دفعہ 144 نافذ ہے بلوچستان حکومت کو رسک نہیں لے سکتی ہے جس میں ایک جم غفیر کوئٹہ میں داخل ہو یہاں پر لا اینڈ آرڈر کا ماحول بن جائے اور لوگوں کی آمدورفت میں رکاوٹیں ڈالی جائے

## صوبے میں تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل سے ترقی کا انقلاب برپا ہوگا، سلیم کھوسہ

**صحبت پور تا کشمور روڈ کی تعمیر سے عوام کو بہترین سفری سہولیات میسر ہوں گی، بلوچستان سے سندھ و پنجاب کا سفر آسان ہو جائے گا**

صحت کے شعبے میں بنیادی مراکز صحت فعال کردار ادا کر رہے ہیں، گوٹھ صحبت خان اور مانجھی پور کی بی ایچ یوز دورے کے موقع پر گفتگو

**عوام کا معیار زندگی بہتر کرنے کیلئے آئندہ مالی سال میں ضلع صحبت پور کے لیے مزید نئی سکیمیں پیش کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے**

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صحبت پور تا کشمور روڈ کی تعمیر سے عوام کو بہترین سفری سہولت میسر ہوگی، اس سڑک کے ذریعے عوام بلوچستان سے سندھ و پنجاب تک سفر کر سکیں گے صحت کے شعبے میں بنیادی مراکز صحت فعال کردار ادا کر رہے ہیں، صحبت پور سمیت صوبے میں تعمیراتی منصوبوں کی تکمیل سے ترقی کا انقلاب برپا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوٹھ حاجی صحبت خان کھوسہ اور مانجھی پور کی بی ایچ یو کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ ضلع صحبت پور میں مفاد عامہ میں اقدامات کا سلسلہ جاری صحبت پور تو کشمور روڈ جلد بلوچستان کے حصے میں مکمل کرنے کے لے سرگرداں ہیں ہماری بھرپور کوشش ہوگی اس منصوبے کی تکمیل کے بعد عوام کو سندھ اور پنجاب تک سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ اس سے ڈویژن سمیت بلوچستان کے عوام کو فائدہ ہوگا۔ ضلع بھر میں تعلیم، صحت، پانی اور نکاسی آب سمیت قدرتی آفات سے عوام کو بچانے کے لیے بہتر حکمت عملی کے تحت کام جاری رکھا جائے۔ میر سلیم خان کھوسہ نے کہا کہ ہم آنے والے نئے مالی سال میں ضلع صحبت پور کے لیے مزید نئی سکیمیں پیش کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے

## سیاسی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر آ کر خطے کی کامیابی کیلئے کردار ادا کریں، بخت محمد کاکڑ

احتجاج پر بیٹھنے والے حکومتی کمیٹی کے ساتھ کامیاب مذاکرات کر کے عوام کیلئے مشکلات کا خاتمہ کریں؛ وزیر صحت

**مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن نہ جانے وہ کیوں بضد تھے، وفد سے بات چیت**

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وقت آ گیا ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر آ کر اس خطے کی کامیابی اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریں ملک بھر کی طرح بلوچستان بھی بڑی مشکلات کے بعد ترقی کی راہ پر گامزن مہنگائی پر کنٹرول کرا لیا بعض جماعتیں ایک بار پھر عوام کو اندھیرے میں دھکیلنے کیلئے آئے روز دھرنوں احتجاج کرتے ہیں جو کہ مسائل کا حل نہیں ہے بلکہ پرامن مذاکرات میں ہے احتجاج پر بیٹھنے والے سردار اختر مینگل یا ان کے ساتھی وہ حکومتی کمیٹی کے ساتھ کامیاب مذاکرات کر کے عوام کیلئے مشکلات کا خاتمہ کریں، یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے جب احتجاج شروع ہوا تو وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس احتجاج کو ختم کرنے کیلئے حکومتی کمیٹی بنائی جس میں کمیٹی میں بھی حصہ رہا ہم نے جا کر ان سے مذاکرات کیے اور ان کے مسائل ترجیح بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن نہ جانے وہ کیوں بضد تھے اس نے حکومتی کمیٹی کے مذاکرات قبول کرنے سے انکار کیا اور احتجاج پر توجہ دی حکومت نے ایک بار پھر حکومتی کمیٹی کو بھجوا دیا لیکن پھر بھی احتجاج کرنیوالوں کی جانب سے کوئی پیشرفت نہیں ہوئی حکومت اور بعض جماعتیں چاہتے ہیں کہ یہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو ہڑتال اور دھرنوں سے مسائل حل ہو سکتے ہیں اور نہ ہی اس میں حل کرنے کی گنجائش موجود ہے اب ایک بار پھر میں ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ احتجاج دھرنے اور قومی شاہراہ بند کرنے کی بجائے حکومت کے ساتھ کامیاب مذاکرات کریں تا کہ مسئلے کا حل نکل آ سکے نہ ہونے کی صورت میں حکومت مجبوری کی حالت میں حکومتی رٹ ہر صورت میں فعال کرے گی اور عوام کیلئے آسانیاں پیدا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 1

Dated: 08 APR 2025 Page No. 21

دسمبر تک سٹار لنک دستیاب ہوگی

# بلوچستان میں انٹرنیٹ کا استعمال دہشتگردی میں ہوتا ہے

شیزہ فاطمہ

بلوچستان میں انٹرنیٹ کے مسائل پر ممبر کمیٹی پلین بلوچ کا کمیٹی سے واک آوٹ کا اعلان، نہ کریں مسئلہ حل کراتے ہیں، بیرسٹر گوہر

## انٹرنیٹ کے مسائل پر وزارت داخلہ کو خطوط لکھے، خطوط کا جواب نہیں دیا گیا، چیئرمین کمیٹی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر آئی ٹی شیزہ فاطمہ نے قائمہ کمیٹی کو بتایا کہ نومبر دسمبر میں سٹار لنک کی سروس پاکستان میں دستیاب ہوگی، چین کی کمپنی شنگھائی سپیس کام کی بھی درخواست آئی ہے، ہم چاہتے ہیں زیادہ کمپنیاں آئیں تاکہ مقابلے کی فضاء قائم ہو جبکہ عید کے روز انٹرنیٹ کی بندش پر کمیٹی اراکین برس پڑے، چیئرمین کمیٹی نے اسپیکٹرم کے زیرالتواء کیسز پر بیرسٹر گوہر کی سربراہی میں تین رکنی سب کمیٹی بنا دی۔ پیر کے روز امین الحق کی زیر صدارت قومی اسمبلی قائمہ کمیٹی برائے آئی ٹی اینڈ ٹیلی کام کا اجلاس ہوا، چیئرمین کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں موبائل سگنلز اور ٹیلیفونی مسائل ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا کراچی میں لوڈشیڈنگ کی وجہ سے موبائل سگنلز کے مسائل کا سامنا رہتا ہے؟ اس حوالے سے کیا پی ٹی اے ٹیلی کام کمپنیوں کو شوکاز جاری کرتے ہیں، کراچی کے مختلف علاقوں اور اردگرد میں موبائل سگنلز کا مسئلہ تشویشناک ہے، موبائل سگنل نہ ہونے کی وجہ سے فون کالز مسلسل ڈراپ ہوتی رہتی ہیں، چیئرمین پی ٹی اے نے بتایا کہ رمضان کے آخری ہفتے میں دو شوکاز مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کو شوکاز جاری کیے تھے، میں نے عید اپنے آبائی گھر گزاری ہے، وہاں 12 گھنٹے لوڈ شیڈنگ تھی، لوڈشیڈنگ زیادہ ہو تو بیک اپ بھی کام کرنا چھوڑ دیتا ہے

# بلوچستان کانسٹیبلری صوبے میں قیام امن کیلئے موثر کردار ادا کر رہی ہے، آغا محمد یوسف

## پولیس کی ملازمت اہم فرض کیساتھ ساتھ قوم کی خدمت کا ذریعہ ہے، کمانڈنٹ بی سی ریٹائرزونل کمانڈر نصیب اللہ کاکڑ کو خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ پولیس ملک وقوم کی حفاظت کیلئے بھرپور کردار ادا کررہی ہے آفیسران اور جوان اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھارہے ہیں۔ امن وامان برقرار رکھنے کیلئے فرائض کی بجا آوری کیلئے بلوچستان کانسٹیبلری ہمہ وقت چوکس رہتی ہے پولیس کی ملازمت ایک اہم فرض کے ساتھ ساتھ ملک وقوم کی خدمت کا ذریعہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز سابق زونل کمانڈر نصیب اللہ کاکڑ کے اعزاز میں ہیڈ کوارٹر بدر لائن میں پرتکلف الوداعی پارٹی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) عطاء اللہ شاہ اور کوئٹہ زونز کے تمام زونل کمانڈرز، ونگ کمانڈرز اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسداللہ سمیت دیگر آفیسران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا کہ پولیس کے جوان اور آفیسران سروس کے ابتداء سے ملک وقوم کی خدمت کا حلف اٹھا کر اپنی جانوں کے نذرانہ پیش کرنے کیلئے فرائض کی بجا آوری کو احسن طریقے سے نبھارہے ہیں بلوچستان کانسٹیبلری کی خدمات اور کارکردگی ہمیشہ نمایاں رہی ہے بلوچستان میں امن وامان کی مخدوش صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے پیشہ ورانہ ذمہ داروں فرنٹ لائن پر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت کے دوران اچھی کارکردگی ریٹائرمنٹ کے بعد ہمیشہ یاد رکھی جائیگی۔ دنیا کی زندگی ایک مختصر زندگی ہے اور اللہ کی مخلوق سے اچھا برتا آخرت والی زندگی کو خوشگوار بنانے کا ذریعہ ہے۔

INTEKHAB QUETTA

# کوئٹہ سمیت کئی علاقوں میں موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بند رہی

## سیکورٹی خدشات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت میں پانچ روز سے معطل انٹرنیٹ سروس گزشتہ روز عارضی طور پر بحال کر کے پیر کے روز دوبارہ بند کردی گئی

## انٹرنیٹ کی مکمل بندش سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا، تعلیمی وتجارتی سرگرمیاں متاثر، طلباء، کاروباری شخصیات اور عام صارفین کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موبائل ڈیٹا اور انٹرنیٹ سروس مکمل طور پر بحال نہ ہوسکی۔ ذرائع کے مطابق سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانچ روز سے معطل انٹرنیٹ سروس گزشتہ روز عارضی طور پر بحال کی گئی، تاہم آج ایک بار پھر بند کردی گئی۔ مسلسل بندش کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، تعلیمی و تجارتی سرگرمیاں متاثر، طلبا، کاروباری افراد اور عام صارفین پریشان ہیں۔ بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ انٹرنیٹ سروس فوری بحال کی جائے تاکہ معمولات زندگی بحال ہوسکیں۔

# بلوچستان میں انٹرنیٹ مسائل، وزارت داخلہ حکام قائمہ کمیٹی میں طلب

## صدارت امین الحق نے کی، ممبر کمیٹی پولین بلوچ کا اجلاس سے واک آوٹ کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے آئی و ٹیلی کام نے بلوچستان میں انٹرنیٹ مسائل پر آئندہ اجلاس میں وزارت داخلہ حکام کو طلب کرلیا۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے آئی اینڈ ٹیلی کام کا اجلاس امین الحق کی زیر صدارت ہوا، جس میں وزیر مملکت شزہ فاطمہ، بیرسٹر گوہر علی، پولین بلوچ و دیگر نے شرکت کی۔ ممبر کمیٹی پولین بلوچ نے بلوچستان میں انٹرنیٹ کے مسائل پر اجلاس سے بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر

واک آؤٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ میں 1 سال سے چلا رہا ہوں کہ میرے حلقے میں انٹرنیٹ کے مسائل ہیں، اس پر بیرسٹر گوہر علی نے کہا کہ آپ واک آوٹ نہ کریں، بلوچستان ہم سب کا ہے، آپ کا مسئلہ حل کراتے ہیں۔ شزہ فاطمہ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق مسائل پر وزیراعظم شہباز شریف نے کابینہ ممبران کو بھیجا تھا۔ بلوچستان میں لا اینڈ آرڈر کی صورتحال سے مسائل ہیں، بدقسمتی سے انٹرنیٹ کا استعمال دہشت گردی میں ہورہا ہے۔ وزیر مملکت نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور لا اینڈ آرڈر کی صورتحال کی وجہ سے احکامات تسلیم کرتے ہیں۔ اس پر پولین بلوچ نے کہا کہ پہاڑوں میں انٹرنیٹ چل رہا ہے، دہشت گرد تو انٹرنیٹ استعمال کررہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

# بلوچستان پولیس میں تقرر وتبادلے، ڈاکٹر محمد سمیع ملک ایس ایس پی سی تعینات

## ایس ایس پی سی دوستین دشتی ایس ایس پی ایڈمنسٹریشن کوئٹہ تعینات

کوئٹہ (آن لائن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ کیپٹن (ر) نوید عالم کو بغرض ایم سی کورس سینٹرل پولیس آفس رپورٹ کرنے کی ہدایت، ایس پی آپریشنز قائدآباد ڈویژن کوئٹہ عاطف امیر کو ایس ایس پی لسبیلہ، اے آئی جی پولیس آپریشنز سی پی او کوئٹہ ڈاکٹر محمد سمیع ملک کو ایس ایس پی سی اور ان کے پیش رو ایس ایس پی سی دوستین دشتی کو ایس ایس پی ایڈمنسٹریشن کوئٹہ، ایس پی خاران خرم مہیسر ........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کو ایس پی آپریشنز قائدآباد ڈویژن کوئٹہ، ایس پی پشین عبداللہ احسان کو ایس پی خاران، ایس ڈی پی او سریاب سرکل کوئٹہ عبداللہ عمران کو ایس پی مستونگ اور ایس پی مستونگ عبدالحلیم اچکزئی کو ایس پی پشین، اے ایس پی/ایس ڈی پی او سول لائن کوئٹہ محمد شریف کو ایس ڈی پی او صدر سرکل کوئٹہ، ڈی ایس پی کرائم برانچ بلوچستان کوئٹہ سلیم جاوید شاہوانی کو ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سول لائن کوئٹہ، تعیناتی کے منتظر سی پی او کوئٹہ ڈی ایس پی آصف غفور کو ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سریاب سرکل کوئٹہ، تعیناتی کے منتظر سی پی او کوئٹہ شیر محمد محمد شہی کو ڈی ایس پی انوسٹی گیشن ایس سی آئی ڈبلیو کوئٹہ، پولیس لائن ہیڈ کوارٹر کوئٹہ آئی پی عابد جنجوعہ کو ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ اور ٹریفک پولیس کوئٹہ پی آئی سیف اللہ کو ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر ٹریفک کوئٹہ تعینات کردیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 08 APR 2025 Page No. 23

# بلوچستان قدرتی خزانوں سے مالا مال ہے، بلال کاکڑ

**کاروباری ماحول بہتر کرنے کے اقدامات جاری، بوستان میں بڑی فیکٹریاں لگ رہی ہیں**

## انویسٹمنٹ بورڈ ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری لانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو قدرت نے بیش بہا نعمتوں سے نوازا ہے، یہاں کے قدرتی وسائل، خوبصورت ساحلی مقامات اور جغرافیہ کی بہت زیادہ اہمیت ہے، بلوچستان ترقی کرے گا تو پاکستان ترقی کرے گا۔ایک بیان میں انہوں ں ے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے ملکی وغیر ملکی سرمایہ کاری لانے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے اور صوبے میں کاروباری ماحول بہتر بنانے کیلئے متعدد اقدامات کئے جارہے ہیں اس سلسلے میں ہمیں بہت سی کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں۔صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ملکی سرمایہ کار ایل پی جی ٹرمینل حب میں نصب کر رہے ہیں۔حب اسپیشل اکنامک زون پی پی موڈ میں جارہا ہے جس کے باعث مقامی بزنس ترقی کریگا اور ڈیڑھ لاکھ کے قریب روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔بوستان میں بڑی فیکٹریاں لگنے جارہی ہیں۔حب میں وسیع وعریض ٹورازم سٹی بنارہے ہیں جس میں لاہور سمیت دیگر شہروں کے سرمایہ کار اپنا سرمایہ لگائیں گے۔بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ نے 15 ممالک کے سفیروں کی میزبانی کی اور انہیں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کیا گیا، جس پر انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اپنی سرمایہ کاری کریں گے حب اور بوستان میں انہوں نے سرمایہ کاری کی حامی بھری ہے ہماری کوشش ہے کہ اسے دیگر علاقوں تک وسعت دی جائے۔

Zamana Quetta

# کوئٹہ میں تعلیمی سال میں مہنگائی کا طوفان

**درسی کتب اور اسٹیشنری کی قیمتوں میں 25 فیصد اضافہ**

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا مگر مہنگائی نے والدین کی خوشیوں کو نظر لگا دی، درسی کتب ہوں یا اسٹیشنری تمام اشیا کی قیمتوں میں 25 فیصد تک اضافے نے شہریوں کا بجٹ آؤٹ کر دیا کوئٹہ میں نیا تعلیمی سال شروع ہو گیا، چہروں پر خوشی نہیں بلکہ فکروں کے سائے ہیں، درسی کتابیں، کاپیاں، پنسلیں، مارکرز، ہر چیز کی قیمت میں 25 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔والدین کا یو این اے: نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جو چیزیں پہلے 5 ہزار میں مل جاتی تھیں اب 8 سے 9 ہزار میں مل رہی ہیں، ہمارے تو ہاتھ کھڑے ہو گئے، کیسے خرچے پورے کریں، کمر ٹوٹ گئی ہے، بچوں کو پڑھانا مشکل ہو گیا ہے۔پرائیویٹ اسکولوں نے فیسوں میں بھی 10 فیصد تک اضافہ کر دیا گیا دکاندار کے مطابق اسٹیشنری کی قیمتوں میں اضافے کے باعث کاروبار متاثر ہو رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 APR 2025

Page No. 24

# انٹرنیشنل قوانین کے مطابق افغان مہاجرین کو پاکستانی شہریت دی جائے، نواب ایاز جوگیزئی

افغان مہاجرین کو تنگ اور زبردستی بیدخلی سے گریز کیا جائے یہ اقدامات ہمیں کسی صورت قبول نہیں، رہنماء پشتونخوامیپ

یہاں مختلف شعبوں کی ترقی میں افغان نوجوانوں کا خون پسینہ شامل اور مقامی لوگوں کے ساتھ انکے رشتے قائم ہیں، مہاجرین کے وفد سے گفتگو

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی سے افغان کڈوال عوام کی بڑی تعداد نے وفد کی صورت میں ملاقات کی افغان کڈوال (مہاجرین) کی بیدخلی، حکومت وانتظامیہ کے ناروا سلوک، تضحیک وتذلیل، غیر انسانی سلوک، گرفتاریوں اور درپیش دیگر مسائل سے آگاہ کیا اس موقع پر نواب محمد ایاز خان جوگیزئی نے کہا کہ افغان کڈوال عوام کو تنگ کرنے

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

ان کی زبردستی بیدخلی سے گریز کیا جائے، افغان کڈوال عوام کو زور زبردستی نکالنے کے اقدامات کسی صورت قابل قبول نہیں انہوں نے کہا کہ افغان کڈوال عوام کو زور زبردستی بیدخل نہیں کیا جاسکتا، ان کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک روا رکھا گیا ہے یہ قابل افسوس اور قابل مذمت ہے انہوں نے کہا کہ پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ افغان عوام جس بدحالی میں اس ملک میں یہاں آئے طریقہ کار یہ تھا کہ انہیں کیمپوں میں رکھا جاتا لیکن بعض مقامات پر کیمپس میں رکھنے کے بعد ان کیلئے جو غیر ملکی فنڈز وامداد آتے گئے افغان کڈوال عوام کو اس سے محروم رکھا گیا اور انہیں کہا گیا کہ جائیں اپنے لئے خود رزق وروزی تلاش کرتے ہوئے محنت مزدوری کریں یہاں بالخصوص زراعت اور مائننگ کے شعبوں کی ترقی میں افغان نوجوانوں کا خون پسینہ شامل ہے یہاں انہوں نے مقامی لوگوں کے ساتھ ازدواجی رشتے قائم ہیں اور ان کے بچے ہیں، تعلیم حاصل کررہے ہیں اور انکے گھر اور قبرستان یہی پر ہیں آج بیک قلم جنبش ان کی زبردستی بیدخلی کے احکامات، شہروں، دیہاتوں، گلیوں میں اعلانات، گھروں پر چھاپے، پکڑ دھکڑ، گرفتاریاں، خواتین اور بچوں، سفید ریش افراد کی تضحیک وتذلیل کے غیر انسانی عمل کی پشتونخوامیپ مذمت کرتی ہے انہوں نے کہا کہ دنیا بالخصوص امریکہ جیسے ملک میں بھی 10 سال گزارے جائیں تو وہاں آپ کو گرین کارڈ دیا جاتا ہے اور پھر شہریت دی جاتی ہے وہاں پر تعلیم، روزگار انسانی زندگی کی سہولیات دی جاتی ہیں اور وہ حقوق دیئے جاتے ہیں جو وہاں کے شہری کو حاصل ہے افغان کڈوال عوام کی لاکھوں ڈالرز قیمت وصول کی جاتی رہی ہے لیکن افغان عوام پر خرچ کرنے کی بجائے اسے اپنی پاکٹ منی اور جائیداویں بنانے پر خرچ کیے گئے وہ بچے جو یہاں پیدا ہوئے بڑے ہوئے زندگی بسر کررہے ہیں انہیں ملکی شہریت دی جائے جس طرح دنیا کا قانون ونظام ہے۔

# وفاق بلوچستان کو آئینی حقوق دینے کیلئے جامع پالیسی مرتب کرے، مولانا عبدالواسع

صوبے کے عوام کو احساس محرومی سے نکالنے کیلئے وفاقی حکومت فوری میگا پروجیکٹس کا اعلان کرے، صوبائی امیر جمعیت

غیر ذمہ دارانہ بیانات، جذباتی ردعمل سے حالات مزید خراب اور صوبے میں بے یقینی میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں

ہماری جماعت نے اس نازک مرحلے پر بھی ریاست کو مفاہمت کا راستہ دکھایا، مجلس عاملہ مجلس شوریٰ کے اجلاسوں کے بعد جمعیت کا جاری اعلامیہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان ایک روزہ مجلس عاملہ، ایک روزہ مجلس شوریٰ اور گزشتہ روز مجلس عاملہ کے اجلاس، تینوں اجلاسوں میں بلوچستان کی صورتحال پر تفصیلی غور، تمام صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے اعلامیہ جاری کردیا اس موقع پر صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جسطرح پچھلے کہیں ماہ سے بلوچستان .........

بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

جن پیچیدہ، نازک اور تشویشناک حالات سے دوچار ہے وہ غیر معمولی سنجیدگی، بالغ النظری اور وسیع تر قومی مفاد کے پیش نظر تدبر وبصیرت کی متقاضی ہے غیر ذمہ دارانہ بیانات، جذباتی ردعمل اور غیر منطقی اقدامات نہ صرف حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن رہے ہیں بلکہ صوبے میں پہلے سے موجود بے یقینی کو بھی بڑھا رہے ہیں جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے ہمیشہ ایک واضح اور دوٹوک موقف اپنایا کہ مسائل کا حل تصادم یا محاذ آرائی میں نہیں بلکہ سنجیدہ مکالمے، حقیقت پسندانہ حکمت عملی اور سیاسی بالغ النظری میں مضمر ہے ماضی کے حقائق اس بات کا بین ثبوت ہیں کہ جب بھی عوام کی منتخب قیادت کو دیوار سے لگایا گیا

# بلوچستان کے مسائل مذاکرات سے ہی سدھارے جاسکتے ہیں، جمعیت نظریاتی

طاقت کے استعمال سے مزید پیچیدگیاں پیدا، مذاکرات سے ماحول کو سازگار بنایا جاسکتا ہے، مولانا عبدالقادر لونی، مفتی شفیع الدین

بلوچستان وسندھ کی حکومتوں نے ظلم کی انتہا کردی پیپلز پارٹی برسراقتدار آ کر اسکا صلہ دے رہی ہے، مولانا محمود الحسن، قاری مہراللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی قاری مہراللہ سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ عبیداللہ حقانی مولانا رحمت اللہ حاجی حبیب اللہ نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل سیاسی جو طاقت سے نہیں مذاکرات .........

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

سے سدھارے جاسکتے ہیں طاقت کے استعمال سے مزید پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں نرمی ومذاکرات سے ماحول خوشگوار وسازگار بنایا جاسکتا ہے فضاء کو سنجیدہ مذاکرات سے بہتر بنایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ نام نہاد بلوچستان اور سندھ کی حکومتوں نے جبر وظلم کے ذریعے فسطائیت کی انتہا کردیں انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی حکومت کریک ڈاون سے اقتدار کا صلہ دے رہی ہے طاقت کے استعمال اور غلط فیصلوں کے باعث آج ملک آگ کی لپیٹ میں ہے نام نہاد جمہوری حکومت نے جبر وظلم کی انتہا کردی حکمران جابرانہ اقدامات سے آئینی وجمہوری حقوق چھین رہے ہیں جابرانہ وظالمانہ اقدامات سے ملک کا نظام نہیں چل سکتا انہوں نے کہا ظلم وجبر کے خلاف عدلیہ ازخود نوٹس لے اور ملک کی سیاسی جماعتیں اور میڈیا بھی خاموشی توڑ دے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 APR 2025

Page No. 25

# پسنی طالب علم کے قتل کیخلاف احتجاجی ریلی ڈیتھ اسکواڈ برداشت نہیں

مولانا ہدایت الرحمن

ریلی میں مقتول کے اہل خانہ سمیت خواتین، بچوں، نوجوانوں اور بزرگوں سمیت ہر طبقہ فکر کے لوگوں کی شرکت، نوجوان کے قتل پر شرکاء کا شدید غم و غصے کا اظہار

**اب ڈیتھ اسکواڈ، قاتلوں اور منشیات فروشوں کی سرپرستی بند کر دی جائے، اگر انہیں لگام نہ ڈالی گئی تو عوام کے ساتھ مل کر سڑکوں پر نکل آئیں گے، ایم پی اے**

پسنی (نمائندہ انتخاب) پسنی میں گمشدگی کے بعد قتل ہونے والے 14 سالہ ساحل گلاب کے قتل کے خلاف پسنی میں احتجاجی ریلی، قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ، میرے بیٹے کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، پسنی میں ساحل جیسے ہزاروں بچے گھوم رہے ہیں جنہیں ان درندوں سے خطرہ ہے ساحل گلاب کی والدہ کا احتجاجی ریلی سے خطاب تفصیلات کے مطابق پسنی میں 14 سالہ معصوم لڑکے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر

پسنی (نمائندہ انتخاب) حق دو تحریک کے سربراہ اور ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ادارے اب ڈیتھ اسکواڈ، قاتل اور منشیات فروشوں کی سرپرستی کرنا بند کر دیں

بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر

ہم گوادر اور پسنی میں کسی بھی ڈیتھ اسکواڈ کو برداشت نہیں کریں گے ہم انہیں واضح طور پر بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر انہوں نے اپنے لوگوں کو لگام نہیں دیا تو ہم عوام کو لیکر اُن کے خلاف سڑکوں پر نکل جائینگے۔ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے گزشتہ دنوں قتل ہونے والے طالب علم ساحل گلاب کے گھر جا کر اُس کے خاندان سے ملاقات کی اور کہا کہ میں بحیثیت علاقائی نمائندہ اپنے عوام کے ساتھ ہوں اور جب تک درندہ قاتل گرفتار نہیں ہوتے پکڑے نہیں جاتے ہم سکون سے نہیں بیٹھیں گے اور معصوم لوگوں کو قتل کرنے کی اجازت نہ کسی ڈیتھ اسکواڈ ہے نہ منشیات فروش کو نہ کسی ادارے اور نہ ہی کسی مسلح تنظیم کو یہ حق ہے کہ وہ لوگوں کے قتل کا فیصلہ کرئے۔ انہوں نے کہا کہ پسنی میں اس سے پہلے بھی لوگوں کو ٹارگٹ کلنگ کے زریعے قتل کیا گیا اکبر واڈیلہ اور ڈاکٹر نسیم بلوچ کو بھی قتل کیا گیا اور ایک سال قبل ایک آئل نامی نوجوان کو بھی اسی طرح قتل کیا گیا اُن کے قتل کی سرپرستی کس نے کی ہے قاتل کہاں جا کر چھپے ہیں سب کو معلوم ہے اور ہمیں بھی پتہ ہے کہ ڈیتھ اسکواڈ کی سرپرستی کون کر رہا ہے اب وقت آ گیا ہے کہ ادارے اب انکی سرپرستی کرنا بند کر دیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ معصوم طالب علم ساحل گلاب کے قاتل سیکورٹی ادارے ہیں چاہے وہ پولیس ہو یا کہ وہ ادارے جنہیں پولیس کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں انہیں پیسے اور وسائل بھی دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سالانہ 80 ارب روپے سیکورٹی کی مد میں خرچ کیے جا رہے ہیں یہ اُنکی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کی عزت، مال اور انکے جانوں کی حفاظت کریں وہ اگر شہریوں کے جان مال اور عزت کی حفاظت نہیں کر سکتے تو انہیں 80 ارب روپے کیوں دیئے جا رہے ہیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ساحل گلاب کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیئے پولیس کو سخت ہدایت کی ہے اور ہم غمزدہ خاندان کے ساتھ ہیں اور کیس کی تفتیش پر ہم پسنی کے عوام پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں ہم پولیس کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے اور ہم اُنکے ساتھ مسلسل مشورے میں ہیں ہم ضلع گوادر اور پسنی کو کسی بھی طرح ڈیتھ اسکواڈ، منشیات فروش اور قاتلوں کے حوالے نہیں کر سکتے اور میں بحیثیت عوامی نمائندہ تمام اداروں کو واضح طور پر کہتا ہوں کہ وہ ڈیتھ اسکواڈ کی سرپرستی بند کر دیں بصورت دیگر ہم عوام کو لیکر اُنکے خلاف سڑکوں پر نکل پڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ طالب علم ساحل گلاب کے قاتلوں کو گرفتار کرنا پولیس اور اداروں کی ذمہ داری ہے وہ ادارے جو سوشل میڈیا میں ایک معمولی لائیک اور کمنٹس پر لوگوں کو تلاش کر کے گھروں سے اُٹھا کر لے جاتے ہیں کیا وہ ساحل گلاب کے قاتلوں کو نہیں ڈھونڈ سکتے۔

ساحل گلاب کے بہیمانہ قتل کے خلاف ان کی فیملی اور عوام نے شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے احتجاجی ریلی نکالی۔ اس ریلی میں مقتول کے اہل خانہ سمیت خواتین، بچے، نوجوان، بزرگ اور ہر طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہری بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ ریلی کا آغاز مین بازار سے ہوا اور یہ پرامن انداز میں جڈی ہوٹل کے قریب اختتام پذیر ہوئی۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر قاتلوں کی گرفتاری اور انصاف کی فراہمی کے مطالبات درج تھے۔ ساحل گلاب کی والدہ نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک میرے بچے کے قاتل گرفتار نہیں ہوتے ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ ہمیں انصاف چاہیے۔ ان کے جذباتی الفاظ نے شرکاء کو غمزدہ کر دیا اور فضا سوگوار ہو گئی۔ ریلی میں حق دو تحریک کے رہنما عزیز اسماعیل، بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما وحید مجید، سول سوسائٹی پسنی کے صدر دانیال الطاف، معروف سماجی کارکن پہلوان پہلوا اور بلوچستان پبلک سوسائٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری پرویز سفر سمیت دیگر سیاسی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ مقررین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ساحل گلاب کے قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے اور انہیں عبرتناک سزا دی جائے تاکہ معاشرے میں امن قائم رہے اور مستقبل میں ایسے واقعات سے بچا جا سکے نے علاقے میں بڑھتی ہوئی بدامنی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا تاکہ شہری خود کو محفوظ محسوس کر سکیں۔ احتجاجی ریلی سے مقتول ساحل کی والدہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا پولیس میرے بیٹے کے قاتلوں کو گرفتار کرے جب تک یہ درندے شہر میں گھوم رہے ہیں کوئی بھی بچہ انکی درندگی سے محفوظ نہیں ہے۔

# ارباب ہاؤس میں پشتون قوم پرست سیاسی جماعتیں سر جوڑ کر بیٹھ گئیں

**اجلاس میں ملکی بحرانی صورتحال اور پشتون وطن کے عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال کا جائزہ لیا گیا**

کوئٹہ (این این آئی) پشتون ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پشتون تحفظ موومنٹ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنماؤں کا اہم اجلاس آج ارباب ہاؤس میں پشتونخوانیپ کے سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا ایڈووکیٹ کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں عوامی نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، مرکزی سیکریٹری طلباء امور

بقیہ نمبر 18 صفحہ 7 پر

عبدالرشید خان ناصر، ضلعی صدر کوئٹہ ثناء اللہ کاکڑ، ضلعی جنرل سیکریٹری میر حمزہ کاکڑ، صوبائی آفس سیکریٹری سید سمیع اللہ، پشتونخوانیپ کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوارڈینیٹر نور باچا، مرکزی کمیٹی کے اراکین ملک مجید خان کاکڑ، زبیر شاہ آغا، ضلعی صدر رحمت غرشتی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، این ڈی ایم کے عنایت اللہ اور وکیل خان نے شرکت کیں۔ اجلاس میں ملکی بحرانی صورتحال، اس صوبے کے اقوام و عوام کو درپیش سنگین صورتحال اور مسائل و پشتونخوا وطن کے عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

# بلوچستان کا مسئلہ دن بدن سنگین ہوتا جا رہا ہے، سید زین شاہ

**اختلاف رائے کو دبانے کیلئے آئینی حدود کو پامال کیا جا رہا ہے**

کراچی (این این آئی) صدر سندھ یونائیٹڈ پارٹی و کنویز دریائے سندھ بچا تحریک سید زین شاہ نے کہا ہے کراچی سے جاری اپنے بیان میں سید زین شاہ کا کہنا تھا کہ ریاست کا یہ رویہ اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ اختلاف رائے کو دبانے کے لیے آئینی حدود کو پامال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ دن بہ دن سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ عوامی احساس محرومی، جبری گمشدگیاں اور سیاسی جبر نے صورتحال کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ ریاست کا رویہ اب بھی طاقت اور جبر پر مبنی ہے۔ ریاستی جبر مسئلے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر

کا حل نہیں، بلکہ ایک نیا بحران پیدا کرے گا۔ ریاست سنجیدگی سے بلوچستان کے عوام کی آواز سنے، نہ کہ انہیں خاموش کرانے کی کوشش کرے۔ بلوچستان کے عوام کی اجتماعی سیاسی آواز کو خاموش کرنے کی کوشش سے حالات مزید خراب ہوں گے، ریاست ہوش کے ناخن لے۔ سید زین شاہ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اور ان کی نمائندہ قیادت سے فوری اور بامعنی مذاکرات کا آغاز کیا جائے، تاکہ پائیدار سیاسی حل اور امن کی راہ ہموار ہو سکے۔

## کوئٹہ: پشتون قوم پرست جماعتوں کا اجلاس، سیاسی صورتحال پر غور

**مختلف سیاسی پارٹیوں سے رابطے کرکے آئندہ کے اجلاس میں لائحہ عمل طے کیا جائیگا**

کوئٹہ (پ ر) پشتون ملتپال سیاسی جمہوری پارٹیوں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، پشتون تحفظ موومنٹ اور نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے رہنماؤں کا اہم اجلاس آج ارباب ہاؤس میں پشتونخوانیپ کے سینئر سیکریٹری سید عبدالقادر آغا ایڈوکیٹ کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، مرکزی سیکریٹری طلباء امور عبدالرشید خان ناصر، ضلعی صدر کوئٹہ ثناء اللہ کاکڑ، ضلعی جنرل سیکریٹری میر حمزہ کاکڑ، صوبائی آفس سیکریٹری سید سمیع اللہ، پشتونخوانیپ کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے، پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوارڈینیٹر نور باچا، مرکزی کمیٹی کے اراکین ملک مجید خان کاکڑ، زبیر شاہ آغا، ضلعی صدر رحمت غرشتی، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان خان، این ڈی ایم کے عنایت اللہ اور وکیل خان نے شرکت کیں۔ اجلاس میں ملکی بحرانی صورتحال، اس صوبے کے اقوام وعوام کو درپیش سنگین صورتحال اور مسائل و پشتونخوا وطن کے عوام کو درپیش اذیت ناک صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ آج بمورخہ 8 اپریل 2025 کو سہ پہر 3 بجے پریس کلب کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کی جائیگی اور مختلف سیاسی جمہوری وطن دوست پارٹیوں سے رابطے کرکے مشاورت کی جائیگی اور آئندہ کے اجلاس میں لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔

## پرامن، صبر آزما سیاسی جدوجہد جاری رہے گی، شازین بگٹی

**شٹر ڈاؤن ہڑتال کامیاب بنانے پر تمام سیاسی جماعتوں اور تاجروں کا شکر گزار ہیں، بیان**

کوئٹہ (پ ر) جمہوری وطن پارٹی کے سربراہ نوابزادہ شاہ زین بگٹی نے بلوچستان کے عوام، تمام سیاسی جماعتوں، طلباء تنظیموں، تاجر برادری اور وکلاء سمیت تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے جمہوری وطن پارٹی اور بلوچستان نیشنل پارٹی سمیت تمام حقیقی عوامی سیاسی جماعتوں کی جانب سے صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کو کامیاب بنایا خصوصاً بلوچستان بھر کی تاجر برادری جنہوں نے اپنا کاروبار بند کر کے موجودہ حکومت کے خلاف بھرپور نفرت کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وڈھ خضدار سمیت مختلف علاقوں میں پولیس گردی کے دوران نہتے شہریوں کا جاں بحق اور زخمی ہونا تشویشناک ہے جس طرح حکومت نے ظلم و جبر کا کا مظاہرہ گزشتہ چند روز سے کر رکھا ہے اس کی مثال آمرانہ دور میں بھی نہیں ملتی جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام بگٹی کو گرفتار کیا گیا بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل کے لانگ مارچ کو روکنے کے لیے لکپاس میں ان کے دھرنے کو سیکورٹی فورسز کے ذریعے گھیر کر شرکاء پر شیلنگ اور لاٹھی چارج کیا گیا اور آج کے پرامن شٹر ڈاؤن ہڑتال کے دوران صوبہ بھر میں تاجر برادری کو ہراساں کرنے اور سیاسی کارکنوں پر تشدد اور گرفتاریوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے حکومت میں بیٹھے افراد کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ظلم اتنا ہی کریں جتنا برداشت کر سکیں انہوں نے کہا کہ ہماری پرامن صبر آزما سیاسی جدوجہد جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 APR 2025 Page No. 27

# بارکھان میں ندی سے تین افراد کی لاشیں برآمد

## لاشوں کے قریب سے میگزین بیگ اور مسلح تنظیم کے جھنڈے ملے، شناخت کیلئے مقامی ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے سے تین افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں شناخت کیلئے مقامی اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر بارکھان نے بتایا کہ بارکھان کے علاقے رکھنی میں مہمہ صمد خان کوجی ندی میں تین نامعلوم افراد کی لاشوں کی اطلاع پر لیویز اور انتظامیہ نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ سے تینوں لاشیں اپنی تحویل میں لے لیں جنہیں شناخت کے لئے قریبی ہسپتال رکھنی منتقل کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق لاشوں کے ہمراہ میگزین بیگ سمیت مسلح تنظیم کے جھنڈے بھی برآمد ہوئے ہیں تاہم ہلاک ہونے والوں کی شناخت عمل میں نہیں آئی مزید کارروائی متعلقہ انتظامیہ کررہی ہے۔

# پنجگور کے علاقے وشبود میں فائرنگ، ایک شخص ہلاک، تین زخمی

## مسلح کاری سواروں نے دکان پر بیٹھے ہوئے لوگوں کو نشانہ بنایا، لاش اور زخمی افراد ہسپتال منتقل

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے علاقے وشبود میں بازار میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق تین شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پنجگور کے علاقے وشبود بازار میں دکان پر بیٹھے افراد پر نامعلوم مسلح گاڑی سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور 3 زخمی ہوگئے ہیں۔ جاں بحق شخص کی شناخت بہادر ولد شفیع محمد زخمیوں میں فرحان سہیل اور شاہد شامل ہیں لاش اور زخمیوں کو پنجگور ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے پولیس مزید کارروائی کر رہی ہے لاش اور زخمیوں کو پنجگور ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

# جھل مگسی سے کالعدم تنظیم کا دہشتگرد گرفتار، دھماکہ خیز مواد برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے میں سی ٹی ڈی نے تخریب کاری کی کوشش ناکام بناتے ہوئے کالعدم تنظیم ایس آر اے سندھ کے ایک مبینہ دہشت گرد کو گرفتار کرکے دھماکہ خیز مواد اسلحہ اور دیگر سامان برآمد کرکے تفتیش کی غرض سے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔ سی ٹی ڈی نصیر آباد کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر جھل مگسی کے نواحی گاؤں پر کامیاب چھاپہ میں 5 کلو دھماکہ خیز مواد تین عدد ڈیٹونیٹر دو عدد بیٹری اور دھماکہ خیز مواد میں استعمال ہونے والا دیگر مواد اسلحہ برآمد کرلیا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق گرفتار ہونے والا مبینہ دہشت گرد سندھ و بلوچستان میں تخریب کاری کے واقعات میں مطلوب تھا اور تخریب کاری کا نیا منصوبہ بنا رہا تھا جس کو سی ٹی ڈی نے ناکام بنادیا۔

# قلات: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق

## محلہ روشہر کے قریب گولیوں کا نشانہ بنایا، ایک موقع پر ہی ہلاک، دوسرا ہسپتال میں دم توڑ گیا

قلات (نامہ نگار) نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہوگئے۔ پولیس کے مطابق مسلح موٹرسائیکل سواروں نے دو افراد کو محلہ روشہر کے قریب گولیوں کا نشانہ بنایا جس سے محمد رفیق نامی شخص موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ ریٹائرڈ پولیس اہلکار عبدالواحد عرف بہادر خان شدید زخمی ہوا۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور زخمی و نعش کو ڈی ایچ کیو منتقل کیا گیا جہاں زخمی عبدالواحد کو مزید علاج کے لئے کوئٹہ منتقل کیا جارہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستے ہی میں دم توڑ گیا۔ قلات پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

# کان مہترزئی میں ٹرک چھیننے کیخلاف ڈرائیوروں کا روڈ بلاک کر کے احتجاج

## گزشتہ رات ٹرک اسلحہ کے زور پر چھینا گیا لیکن لیویز نے موثر کارروائی نہیں کی: مظاہرین

کان مہترزئی (یو این اے) کان مہترزئی لیویز حدود میں ٹرک ڈرائیوروں نے سیکیورٹی کی ناقص صورتحال کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے مین شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بند کر دی احتجاجی ڈرائیوروں کے مطابق گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد نے ایک ٹرک اسلحہ کے زور پر چھین لیا واقعے کی فوری اطلاع لیویز حکام کو دی گئی، تاہم کوئی موثر کارروائی نہ کی گئی متاثرہ ٹرک کے مالک انعام اللہ پانیزئی کا کہنا ہے کہ لیویز کی مجرمانہ غفلت کے باعث ........ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

وہ مجبوراً احتجاج پر اتر آئے ہیں مظاہرین نے ٹرک بازیاب کرانے اور چوروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بصورت دیگر احتجاج جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

# حب شہر میں موٹرسائیکل چور شہریوں کے ہتھے چڑھ گیا

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر میں موٹرسائیکل چور شہریوں کے ہتھے چڑھ گیا خوب دھنائی کے بعد پولیس کے حوالے کردیا گیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ پیر کی شب حب شہر میں شیخ ابراہیمی موبائل مارکیٹ کے سامنے موٹرسائیکل چوری کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل چور شہریوں کے ہتھے چڑھ گیا جسے خوب دھنائی کے بعد پولیس کے حوالے کردیا گیا۔

CamScanner

# بلوچستان میں غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کیخلاف کارروائی، 40 گرفتار

**کچلاک میں شاہراہ پر ایک مسافر بس کو روکا گیا، جس میں سوار تمام افراد افغان مہاجر تھے**

**ابتدائی جانچ کے بعد 40 غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کو حراست میں لیا گیا،ڈی سی آفس کوئٹہ منتقل**

**12 افراد کو قانونی دستاویزات کی بنیاد پر رہا کر دیا گیا، 28 افراد کو ڈی پورٹ کرنے کا فیصلہ**

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کی غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کے خلاف کارروائی -40 افراد گرفتار،تفصیلات......

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر کچلاک نعمت اللہ ترین کی زیرنگرانی غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کے خلاف ایک کامیاب کارروائی عمل میں لائی گئی۔کارروائی کے دوران سب ڈویژن کچلاک میں ایک مسافر بس کو روکا گیا، جس میں تمام سواریاں افغان مہاجرین تھے۔ابتدائی جانچ کے بعد 40 غیر قانونی مقیم افغان باشندوں کو حراست میں لیا گیا۔گرفتار افراد کو بعد ازاں ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ منتقل کیا گیا، جہاں ان کی مکمل جانچ پڑتال کی گئی۔ تحقیقات کے بعد 12 افراد کو قانونی دستاویزات کی بنیاد پر رہا کر دیا گیا، جبکہ 28 افراد کو ملک بدر (ڈی پورٹ) کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

## کوئٹہ میں مزید نادرا کے دفاتر کی ضرورت!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک بڑی اہمیت کا حامل شہر ہے۔اس کی آبادی لاکھوں میں ہے اس شہر کو بڑے مسائل کا سامنا ہے جو کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتے جارہے ہیں۔ان مسائل میں ایک بڑا مسئلہ قومی شناختی کارڈ کا حصول ہے جو مشکل ہوتا جارہا ہے۔جس کے باعث عوام کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

گذشتہ روز مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری اور رکن قومی اسمبلی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ کوئٹہ کے شہریوں کو قومی شناختی کارڈ کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے۔شہر کے مختلف علاقوں میں نادرا سنٹرز کا قیام وقت کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کو ان کی دہلیز پر قومی شناختی کارڈ کی سہولت میسر ہو۔انہوں نے ڈائریکٹر جنرل نادرا بلوچستان نوید جان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نادرا حکام کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سنٹرز یا موبائل وین کے حوالے سے اقدامات اٹھائیں۔مسائل کے حل کیلئے قومی اداروں کے کردار کو مزید فعال بنانے کی ضرورت ہے۔اس حوالے سے پاکستان مسلم لیگ (ن) مکمل کردار ادا کریگی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کوئٹہ میں مزید نادرا کے دفاتر کی ضرورت سے متعلق اہم مسئلہ اٹھایا ہے کیونکہ اس مسئلے کی وجہ سے عوام کو مشکلات درپیش ہیں۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر مزید نادرا سنٹر کی ضرورت ہے۔تاکہ عوام بآسانی شناختی کارڈ حاصل کرسکیں اس بارے میں جمال شاہ کاکڑ کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے۔انہوں نے بڑے اہم مسئلے کی نشاندہی کی ہے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ازحد ضروری ہے کہ مشاہدے میں آیا ہے کہ شناختی کارڈ کے حصول کے طریقہ کار میں پیچیدگیاں ہیں اس کا پروسیجر مشکل ہے۔جس کے باعث عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مزید نادرا سنٹرز کا قیام اور اہل افراد کے لیے شناختی کارڈ کا پروسیجر آسان بنایا جائے۔کیونکہ ان کو اس سلسلے میں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔اس کے ساتھ ساتھ نارمل شناختی کارڈ بنانے کی مدت جو تقریباً ایک ماہ ہے میں کمی کی جائے تاکہ نوجوانوں کو جلد شناختی کارڈ مل جائے۔ایسا نہ ہونے کے باعث اکثر نوجوانوں کو ملازمت یا تعلیمی اداروں میں داخلوں کے لیے مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لیے ان کا حل ہونا چاہیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 APR 2025 Page No. 30

# غیر قانونی مقیم افغان مہاجرین کی واپسی کا عمل تیز، ملکی معیشت اور امن و امان کیلئے مثبت نتائج کی توقع!

پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی وطن واپسی کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ افغان پناہ گزینوں کی رضا کارانہ واپسی کی ڈیڈ لائن 31 مارچ کو ختم ہوگئی تھی، اب انہیں ڈی پورٹ کرنے کے عمل میں تیزی لائی گئی ہے۔ خیبر پختونخوا محکمہ داخلہ کے مطابق طورخم کے راستے 876 افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کو واپس بھیجا گیا جبکہ یکم اپریل سے اب تک ایک ہزار 355 تارکین وطن کو بھیجا جا چکا ہے۔ پنجاب میں اتوار کو ایک ہزار 47 افغان شہریوں کو حراست میں لے کر خیبر پختونخوا روانہ کر دیا گیا جبکہ مزید ایک ہزار7 4 افغان مہاجرین کو طورخم سے افغانستان ڈی پورٹ کیا جائیگا۔ دوسری جانب چمن میں بابِ دوستی پر افغان شہریوں کا بائیومیٹرک کیا گیا جبکہ لنڈی کوتل میں بھی افغان مہاجرین کی واپسی کے لئے کیمپ میں کام جاری ہے۔ حکومت کے اِس آپریشن میں مظفر گڑھ سے 19 افغان باشندوں کو تحویل میں لے کر ڈی پورٹ کرنے کے لئے طورخم بارڈر روانہ کر دیا گیا جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی ان کی تلاش جاری ہے۔ غیر قانونی طور پر مقیم افغانیوں سے متعلقہ دستاویز کے مطابق خیبر پختونخوا میں رجسٹرڈ افغان مہاجرین کی تعداد 7 لاکھ 9 ہزار 278 ہے اور ان کے 43 کیمپس ہیں جن میں اِس وقت تین لاکھ 44 ہزار 908 افغان رہائش پذیر ہیں جبکہ افغان سٹیزن کارڈ رکھنے والے افراد کی تعداد تین لاکھ سات ہزار 647 ہے۔ واضح رہے کہ 2013ء کے بعد سے اب تک ساڑھے چار لاکھ سے زائد افغان مہاجرین کو طورخم کے راستے اُن کے وطن واپس بھیجا جا چکا ہے۔ حکومت پاکستان مسلسل غیر قانونی طور پر مقیم افراد کی وطن واپسی پر زور دے رہی تھی، خاص طور پر جب سے پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کی گزشتہ حکومت کے دوران افغان مہاجرین کی دہشت گردی میں سہولت کاری اور منشیات کے علاوہ پیٹرول، کرنسی اور اجناس کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے شواہد سامنے آئے تھے۔ ملک میں دہشت گردی کی حالیہ لہر کے دوران زیادہ تر واقعات میں افغان باشندے بلواسطہ یا بلا واسطہ شریک ہیں، گزشتہ نگران حکومت کے وزیر داخلہ نے اکتوبر 2023ء میں ایک پریس کانفرنس کے دوران انکشاف کیا تھا کہ اُس سال ملک میں ہونے والے 24 خودکش بم دھماکوں میں سے 14 کے ذمہ دار افغان شہری تھے۔ بہرحال سرد جنگ سے لیکر نائن الیون واقعے کے پورے دورانیہ میں افغان مہاجرین کی بڑی تعداد نے پاکستان کا رخ کیا جس سے پاکستان پر بہت زیادہ منفی اثرات پڑے۔ دہشتگردی کے واقعات میں اضافہ ہوا، کلاشنکوف کلچر، منشیات، اسمگلنگ سمیت ہر قسم کے دو نمبری کے کاروبار پروان چڑھے جس سے پاکستان سیاسی و معاشی حوالے سے تباہی کے دھانے پر آ گیا بہت زیادہ متاثر ہوا ہے، یہ گھناؤنا عمل اب بھی جاری ہے۔ غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین کی باعزت وطن واپسی سے سیاسی اور معاشی حوالے سے ملک پر مثبت اثرات پڑینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 08 APR 2025 Page No. 31

# Focusing on basic amenities

Despite the claims of the successive governments regarding the development of Balochistan, the reality in this regard shows totally a different picture. The people particularly living in the remote areas of Balochistan are suffering greatly due to the ongoing shortage of basic utilities. Estimates of Pakistan Bureau of Statistics say, over 70 per cent of rural communities in Balochistan lack adequate educational facilities. As a result, the majority of children, especially girls are denied access to even basic education. Balochistan has one of the lowest literacy rates in Pakistan, standing at hardly 44.7 per cent. The lack of schools and poor infrastructure in rural areas severely hampers educational progress in the region. Access to safe drinking water is another serious issue. A survey conducted by the United Nations Development Programme (UNDP) revealed that over 60 per cent of Balochistan's population does not have access to clean drinking water. In many areas, villagers are forced to rely on contaminated sources such as ponds and wells, increasing the risk of waterborne diseases like dysentery and cholera. This shortage not only endangers public health but also undermines agricultural productivity, which is vital to local livelihoods. Balochistan's electricity crisis is equally alarming. According to the Pakistan Electric Power Company (PEPCO), the province has one of the lowest rates of electricity coverage in the country. Only around 60 per cent of rural areas have access to electricity, leaving a significant portion of the population in darkness. Even in areas where electricity is available, frequent power outages and irregular supply disrupt daily life. The lack of electricity affects businesses, education, and even basic domestic tasks such as cooking and heating. Moreover, many of Balochistan's communities are geographically remote, with poor infrastructure and minimal access to healthcare. The province has just 1.1 doctors per 10,000 people, far below the national average. A critical concern, especially during emergencies, is that residents often have to travel long distances to reach the nearest medical facility. This scarcity of healthcare services contributes to higher mortality rates and the spread of preventable diseases. Balochistan's rural communities face severe challenges, including limited access to education, clean water, electricity, and healthcare. With over 40 per cent of the rural population lacking power, 60 per cent without safe drinking water, and more than 70 per cent deprived of adequate educational opportunities, the need for urgent action is clear. It is imperative that the government, along with regional and international organisations, must intervene immediately to address these issues and improve the quality of life for the people of Balochistan.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 5
Dated: 08 APR 2025 Page No. 32

# دہشت گردوں کی حمایت

جستجو
☆☆☆
ایس اے زاہد

جب بلوچستان کے اندر آستین کے سانپ، بلوچوں کے نام پر بلوچ دشمن دہشت گردوں کے حمایتی وسہولت کار اور ترقی وامن کے دشمن موجود ہیں تو صوبے میں قیام امن اور ترقی کی خواہش صرف خام خیالی ہی ہوسکتی ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے وارثوں اور ان کے حمایتوں کے بغیر دوسری جگہ سے دہشت گرد آکر جدید اسلحہ سے واردات کرسکیں۔ لیکن عجیب بات ہے کہ ہم باہر سے آنے والے دہشت گردوں کو روکنے کے لیے سیکورٹی اداروں کے افسران اور جوانوں کی قربانیاں تو دیتے رہتے ہیں اور ان خوارج کو جہنم واصل بھی کردیتے ہیں لیکن گھر کے اندر گھر کو آگ لگانے والوں کو کچھ نہیں کہتے۔ کوئی جمہوریت اور سیاسی جماعت کے نام پر اور کوئی نام نہاد انسانی حقوق کے نام پر کھلم کھلا فتنہ الخوارج کی حمایت میں پہلے تو بیانات دیتے تھے اور اب سڑکیں بند کرکے اور دھرنے دے کر خوارج اور صوبہ کے اندر دہشت گردوں کی حمایت کررہے ہیں اور کسی مذاکرات کو نہیں مانتے۔ دراصل ایسے لوگوں کو ٹاسک دیئے جاتے ہیں وہ پورا کیے بغیر وہ امن کیلئے بات چیت کر نہیں سکتے نہ ہی کرنا چاہتے ہیں۔

دہشت گرد بی ایل اے، بی وائی سی، بلوچستان نیشنل پارٹی اور اختر مینگل سب دہشت گردوں کے حمایتی اور بلوچستان کے عوام کے مخالف ہیں۔ ان میں بی وائی سی تو کھل کے سامنے آگئی کہ وہ دہشت گردوں کی وارث ہے۔ اسپتال پر دھاوا بول کر جعفر ایکسپریس پر حملہ کرکے نہتے اور بے گناہ انسانوں کے قاتلوں کو جب سیکورٹی اداروں نے جہنم واصل کیا تو ان کی لاشوں کو چھیننے اور لے جانے والوں کو ابھی تک عبرتناک انجام سے کیوں دوچار نہیں کیا گیا اسی وجہ سے اب اختر مینگل جیسے لوگ ان کی رہائی کے لیے دھرنے دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بی وائی سی کی گرفتار خواتین یعنی ماہرنگ بلوچ اور سمی بلوچ وغیرہ بے گناہ ہیں ان کو فوری رہا کیا جائے اگر وہ دہشت گردوں کی لاشیں چھین کر لے گئی ہیں تو یہ کونسا جرم ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور کے مصداق اختر مینگل جو خود کو بلوچستان کے عوام کا نمائندہ ظاہر کرتے ہیں درحقیقت بلوچ عوام اور صوبے کی ترقی کے مخالف اور بی ایل اے، بی ایل ایف اور بی وائی سی کے حمایتی ہیں۔ وہ کھلے عام ان دہشت گردوں کی حمایت کرتے ہیں۔ اختر مینگل کا بھائی جاوید مینگل بیرون ملک بیٹھ کر لشکر بلوچستان نامی تنظیم چلا رہا ہے۔ یہ تنظیم بلوچستان میں بھتہ خوری، اغوا برائے تاوان، بے گناہ بلوچ شہریوں کے قتل، اسکولوں، اسپتالوں اور عوامی املاک پر حملوں میں ملوث ہے۔

اختر مینگل، بی ایل اے، بی وائی سی اور لشکر بلوچستان کے ساتھ مل کر بلوچستان میں دہشت گردی کو ہوا دے رہے ہیں جس سے نہ صرف معصوم عوام متاثر ہورہے ہیں بلکہ پاکستان کی سلامتی کو بھی شدید خطرہ لاحق ہے۔ پاکستانی قوم بالخصوص بلوچستان کے عوام کو ان کے اصل چہرے کو پہچاننا ہوگا اور دہشت گردی کے ان حمایتیوں کو مسترد کرنا ہوگا جو نام نہاد حقوق کی آڑ میں ملک دشمن قوتوں کے ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ بلوچستان میں دوسرے صوبوں سے کاروبار اور مزدوری کے لیے جانے والوں کی شناخت کرکے کیوں قتل کیا جاتا ہے اور یہ قتل عام صوبہ کے پی اور پنجاب کے مزدوروں کا کیا جاتا ہے۔ کیا اختر مینگل وغیرہ نے بھی پنجابی اور پٹھان مزدوروں کے قتل عام کی مذمت کی ہے کیا کبھی ان بے گناہ مزدوروں کی حمایت اور دہشت گردی کے خلاف کوئی جلسہ جلوس اور دھرنا دیا ہے شاید کبھی بھی نہیں بلکہ ان خوارج قاتلوں کے خلاف بیان تک جاری نہیں کیا۔

حیرت کی بات تو یہ ہے کہ بلوچستان کے پشتونوں کے علمبردار اور خیبر پختونخوا کے پٹھانوں کی حمایت کے دعویدار محمود خان اچکزئی نے بھی اس دھرنے میں حاضری دے کر اور تقریر کرکے کیا ثابت کیا۔ کیا بلوچستان کے پشتونوں اور کے پی کے پٹھانوں کی حمایت کے دعوے جھوٹے ثابت نہیں ہوئے۔ اب وہ کس طرح وفاق کی مضبوطی کی بات کریں گے۔ ان کی ہمدردی اور دھرنے میں شرکت کرکے کیا یہ ان کی باتوں کی تردید نہیں ہے۔ وفاق کے علمبردار محمود خان اچکزئی نے ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے جو وفاق کو مانتے ہی نہیں۔ سنا ہے کہ پی ٹی آئی کے وفد نے بھی اختر مینگل کے مذکورہ دھرنے میں جاکر اظہار یکجہتی کیا ہے۔ اس جماعت نے بھی کبھی دل سے دہشت گردوں کی مخالفت نہیں کی بلکہ یہ تو انکو پاکستان میں لا کر بسانے والے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے پی علی امین نے ریاست کو چیلنج کرتے ہوئے افغانوں کو ملک بدر کرنے کے خلاف بیان دیا ہے اور بڑی ڈھٹائی سے کہا ہے کہ افغانوں کو ملک بدر نہیں کرنے دیں گے۔ یہ کیسا ملک ہے بلوچستان اور کے پی میں سب سامنے ہے لیکن کوئی پوچھنے والا نہیں۔ بلاشبہ ہمارے سیکورٹی ادارے مستعد ہیں اور دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرتے لیکن کیا ہم اپنے افسروں اور جوانوں کی قربانیاں دیتے رہیں گے اور خوارج کے حمایتیوں اور سہولت کاروں سے اجتناب کرتے رہیں گے، آخر کیوں؟

پی ٹی آئی کی طرف سے بانی کے حکم پر پھر اسٹیبلشمنٹ سے مذاکرات کا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے جو سراسر جھوٹ پر مبنی ہے۔ اسٹیبلشمنٹ بار بار ایسے شوشوں کی تردید اور کسی سے مذاکرات نہ کرنے کی وضاحت کرچکی ہے اور اب بھی اس جھوٹ کے سچ ہونے کا صفر فیصد بھی امکان نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 08 APR 2025

Page No. 33


# اسے میں کیا سمجھوں؟

روزن خیال

مریم گیلانی

دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران ممکنہ طور پر ایسے افراد کا نشانہ بننا خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا جن کا دہشت گردوں سے براہ راست کوئی تعلق اور رابطہ نہ ہو البتہ ایسا امکان زیادہ ہوتا ہے کہ بندوق بردار اور خودکش بمبار یہ لوگ نہیں ہوتے لیکن ان عناصر کے ساتھ ان کا رابطہ اور تعلق کسی نہ کسی حد تک ضرور ہوتا ہے اس طرح کے لوگ جانے انجانے سہولت کار کا کردار بھی ادا کر رہے ہوتے ہیں یا پھر ان سے زبردستی بھی کام لیا جانا ناممکن نہیں کہ پہاڑیوں میں رہ کر آگے پیچھے بھاگنے والے دہشت گردوں سے بیر نہیں رکھی جا سکی اور جب گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس جاتا ہے تو پھر خیبر پختون خواہ اور بلوچستان میں پر حکومت اور ریاست سے ناراض منتظر بیٹھے ایسے افراد کو ان واقعات کو اچھالنے کا موقع ملتا ہے کاٹلنگ کے علاقے میں گزشتہ روز دہشت گردوں کو نشانہ بناتے ہوئے ممکنہ طور پر اور بقول مقامی افراد اور سیاسی عناصر شموزئی بے گناہ چرواہے حملے کی زد میں آگئے اس طرح کے ممکنہ واقعہ سے سراسر انکار نہیں کیا جا سکتا اور دوسری طرف اس طرح کی ممکنہ غلطی کو بھی خارج امکان قرار نہیں دیا جا سکتا لیکن ایک عمومی ماحول یہ ضرور بنا دیا گیا ہے کہ ہر دہشت گردی پر آمادہ گروہ اور افراد کے خلاف جب بھی ریاست پوری قوت کے ساتھ حرکت میں آتی ہے تو ہمدردوں کی جانب سے عوامی ردعمل کی صورت میں مخالفت کا سامنا ہوتا ہے اس سے اگر براہ راست ان عناصر سے ہمدردی کا اظہار قرار نہ بھی دیا جائے تو بہرحال اس طرح کے احتجاج کا فائدہ انہی عناصر کو ملتا ہے امر واقع یہ ہے کہ دہشت گرد گروہ نہ صرف بیک وقت بے گناہ افراد کو دھوکے سے اپنے قریب رکھتے ہیں یا ان کے قریب ٹھکانے بنا کر ان کی آبادی اور علاقے میں چھپ جاتے ہیں یا پھر راضی برضا کسی آڑ میں ان کی سہولت کاری کی جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ ان علاقوں میں ان کے روابط اور سہولت کاری کے بغیر ایسا ممکن نہیں ہو سکتا ایسے میں ایک لحاظ سے معاشرتی طور پر ان عناصر کو چھتری میسر آتی ہے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں حتی الامکان بے گناہ افراد کی جان بچانے کی کوشش ضرور ہوتی ہوگی لیکن جہاں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہایت ناگزیر بن چکی ہو وہاں پر پھر گیہوں کے ساتھ گھن کا پھر پس جانا ہوتا ہوگا

جس علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے اس میں بے گناہ افراد کے ہلاک ہونے کے الزام سے سراسر خلاف حقیقت نہ بھی ہو تب بھی جس طرح اس معاملے کو عوامی طور پر پیش کیا گیا وہ مناسب نہ تھا۔ اس علاقے میں دہشت گردوں کی آمد اور بازار میں مبینہ طور پر دہشت گردوں کا پولیس سے آنکھ مچولی کی ہی اطلاعات نہیں تھیں بلکہ دہشت گردوں کی جانب سے مردان کاٹلنگ چارسدہ نوشہرہ اور پشاور میں جید علما کرام کو نشانہ بنانے اور ان کو درپیش خطرات کی بھی مصدقہ اطلاعات تھیں ان کی نام نہاد ولایت کی جانب سے دھمکی بھی دی گئی تھی ایسے میں ممکنہ طور پر ان عناصر کے پہاڑی پر انتظار میں بیٹھے ہونے کے امکان کو رد نہیں کیا جا سکتا ویسے بھی اس علاقے میں ماضی میں بھی دہشت گردوں کا قیام اور آمد و رفت رہی ہے اور سیکورٹی فورسز سے جھڑپوں میں بڑے بڑے دہشت گرد جہنم واصل کیے جا چکے ہیں یہ علاقہ دہشت گردوں کی آمد و رفت کا روٹ بتایا جاتا ہے اب ممکنہ طور پر ان دہشت گردوں کی مختلف بھیس میں سہولت کاروں کا اور مخبروں کا اس سارے پہاڑی سلسلے میں پھیلے ہونے اور مقامی آبادی میں ان کے ہمدردوں کی ممکنہ موجودگی سے کسی کو انکار نہیں ہونا چاہیے اس طرح کی سہولت کاری کے بغیر اس پہاڑی سلسلے میں بقاء کی جنگ لڑی جا سکتی ضروریات زندگی و خوراک کے حصول کا انحصار مقامی دیہات اور بازار سے ہی کرنا فطری امر نظر آتا ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر سیکورٹی فورسز کیوں کسی بے گناہ خاندان یا افراد کو نشانہ بنائیں گے جس کا تاثر عوام کو اکسانے والے دے رہے ہیں۔ ہر واقعے کے بعد جس طرح کا عوامی ردعمل دیتے ہوئے غیر ذمہ دارانہ کردار و عمل اور خطابات کا سہارا لیا جاتا ہے اسے اس طرح کے عناصر سے ہمدردی اور ان کی جانے انجانے پشت پناہی کے زمرے میں شمار کرنے کی گنجائش ہے جبکہ اس طرح کے ردعمل سے پولیس اور سیکورٹی فورسز کے مورال پر فرق پڑتا ہے اور ان پر عوامی اعتماد میں کمی آتی ہے یہ جو دہشت گردوں سے مقابلے میں آئے روز ہمارے سیکورٹی فورسز اور پولیس کے جوانوں کی شہادتیں ہو رہی ہیں کیا اس کی ہمیں کوئی قدر نہیں آخر یہ کون لوگ ہیں کیا یہ ہمارے ہی بیٹے اور بھائی نہیں کیا ان کی راہ چلتے ٹارگٹ کلنگ نہیں ہو رہی ہے آئی ڈی بلاسٹ سے ان کی گاڑیاں نشانہ نہیں بنائی جا رہی کی [illegible] کلنگ کس نے شروع کی ہے اور آخر یہ کون عناصر ہیں جن کی مذمت اور ان کے خلاف کھڑے ہونے کی بجائے ہم ان کو کچلنے والوں کی مخالفت کرنے کی غلطی کر رہے ہیں